Mu’ammal Bin Ismail (Rh) Ki Tauseeq Ka Jawaab

APRIL 30, 2015MARCH 29, 2016 / SK AVAIZ HUSSAIN
Mu’ammal Bin Ismail (Rh) Ki Tauseeq Aur Unke Jawaabat

Yaad Rahe Mu’ammal Bin Ismail Kaseerul Khatta, Sa’eeul Hifz Raawi Hai Aur Jis Raawi Me Yeh Illatein Payi Jati Hain Woh Raawi Za’eef Hota Hai Apni Kaseer Khatta Aur Kamzoor Hafize Ke Wajah Se Aur Yeh Jarah Mufassar Hai..

¤ KASEERUL GALAT, KASEER AL-AUHAAM, KASEER AL-KHATA AUR SA’EE AL-HIFZ (KAMZOOR HAFIZA) KI JARAH MUFASSAR HOTI HAI…

1.Ghair Muqallid Alim Zubair Ali Zai (Rah) Likhtey Hain: “Jo KASEER AL-GHALAT,KASEER AL-AUHAAM, KASEER AL-KHATA aur SA’EE AL-HIFZ waghera (Rawi) ho Uski Munfarid (Akeli) Hadees ZA’EEF hoti hai.”
[Noorul Aynayn, Safa: 63]

Scan Page: Noorul Aynayn

نور العینین ﷺ رفع الیدین — 63

10- معمولی جرح

جس ثقہ یا صدوق عند الجمہور راوی پر معمولی جرح یعنی وہم، اوہام، غلطی وغیرہ ہو تو اس کی منفرد حدیث (بشرطیکہ ثقات کے خلاف نہ ہو اور محدثین نے خاص اس روایت کو ضعیف وغیرہ نہ کہا ہو) حسن ہوتی ہے۔

جو کثیر الغلط، کثیر الاوہام، کثیر الخطاء اور سئی الحفظ وغیرہ (راوی) ہو اس کی منفرد حدیث ضعیف ہوتی ہے۔

11- مسلکی تفاوت صحت حدیث کے خلاف نہیں

مثلاً جس راوی کا ثقہ و صدوق ہونا ثابت ہو جائے، اس کا قدری، خارجی، شیعی، معتزلی، جہمی اور مرجی وغیرہ ہونا صحت حدیث کے خلاف نہیں ہے بشرطیکہ وہ اپنی بدعت کی طرف داعی و داعیہ نہ ہو اور اس کی بدعت بالاجماع مکفرہ نہ ہو۔

[نیز دیکھئے احسن الکلام مصنفہ مولوی سرفراز صفدر صاحب دیوبندی ج۱ ص۳۰]

[تنبیہ: راجح قول یہی ہے کہ اگر راوی ثقہ و صدوق عند الجمہور ہو تو اس کی غیر معلول روایت مطلقاً مقبول ہے چاہے وہ اپنی بدعت کی طرف دعوت دینے والا داعی ہو یا نہ ہو۔]

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/04/noorul-ainain-safa-63.png)

2.Ghair Muqallid Irshadul Haq Asri (Rah) ne likha hai: “SA’EE AL-HIFZ aur KASEER AL-WEHAM ki Jarah MUFASSAR hai” [Tozeehul Kalaam, Safa: 962, New Edition]

Scan Page: Tauzehul Kalaam

توضیح الکلام — 962

امام حاکمؒ اس واسطہ کو راوی کا وہم قرار دیتے ہیں لیکن وہ راوی کون ہے؟ جب کہ کتاب الآثار میں بھی یہ واسطہ موجود ہے تو اب ہم اس کی نشاندہی کا اختیار فریق ثانی کو دیتے ہیں۔ بصورت دیگر یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ کبھی "وہ راوی" ابوالولید کو ذکر کرتا ہے۔ ❶ اور کبھی نہیں کرتا۔ اور اسرائیل کی روایت میں عبداللہ بن شداد اسے "عن رجل من اهل البصرة" سے بھی روایت کرتے ہیں۔ (طحاوی ص۱۲۹ ج۱) اور وہ مجہول ہے، ملاحظہ ہو۔ (اتحاف المہرۃ ص۴۰۹ ج۳)

بنا بریں جب عبداللہ بن شداد حضرت جابرؓ سے کثیر الروایت نہیں بلکہ قلیل الروایت ہیں۔ کتب ستہ میں بھی عبداللہ بن شداد عن جابر سے کوئی روایت نہیں اور اس روایت کے علاوہ اور کوئی روایت بھی عبداللہ عن جابرؓ سے ہماری نظر سے نہیں گزری (واللہ اعلم)۔

تو دریں اثنا اصول کے پیش نظر یہ روایت منقطع کے زمرہ میں شمار ہوگی۔ الا یہ کہیں کہ عبداللہ بن شداد کا حضرت جابرؓ سے اس روایت میں سماع ثابت ہو۔ جیسا کہ پہلے "مزید فی متصل الاسانید" کی بحث میں علامہ عراقیؒ وغیرہ کے حوالہ سے گزر چکا ہے۔

سیءِ الحفظ اور کثیر الوہم کی جرح مفسر ہے

پھر چونکہ اس روایت کا مدار امام ابوحنیفہؒ پر ہے اور پہلے با حوالہ گزر چکا ہے کہ ان پر جرح مفسر ہے کہ وہ سیء الحفظ ہیں۔ مؤلف احسن الکلام کا خیر الکلام کے حوالہ سے یہ نقل کرنا کہ "سیء الحفظ جرح مفسر نہیں" تو گزارش ہے کہ مؤلف خیر الکلام نے یہ حکم مولانا عبدالحی لکھنوی سے نقل کیا ہے۔ لیکن یہ صحیح نہیں ہے بلکہ سیء الحفظ جرح مفسر ہے۔ اور مولانا لکھنوی ہی کے حوالہ (غیث الغمام ص۲۰۲) سے گزر چکا ہے کہ امام نسائیؒ وغیرہ کی جرح مفسر ہے اور شاہ عبدالعزیزؒ لکھتے ہیں:

"ہر کہ خوئے او بے دیانتی وکذا سوء حفظ بے شیند حدیث او را قبول نمی کردند" (عجالہ نافعہ ص۵)

ترجمہ: کہ راوی جس سے بددیانتی یا سوء حفظ کو پاتے ہیں تو اس کی روایت کو قبول نہیں کرتے۔

حافظ ابن حجرؒ لکھتے ہیں:

ثم سوء الحفظ وهو السبب العاشر من اسباب الطعن۔ (شرح نخبة: ص۵۳)

پھر سوء الحفظ کا لفظ ہے اور اسباب جرح میں سے یہ دسواں سبب ہے۔

اور محدث سہارنپوری شیخ یحییٰ انصاری سے نقل کرتے ہیں:

انه يكون قادحا كما فسر الذهبي وابن عبدالبر و ابن عدي والنسائي والدارقطني في ابي حنيفة انه ضعيف من قبل حفظه۔ (البرهان العجاب: ص۱۱۳)

یعنی جرح مفسر موجب جرح ہوتی ہے۔ جیسا علامہ ذہبیؒ، ابن عبدالبرؒ، ابن عدیؒ، نسائیؒ، دارقطنیؒ نے ابوحنیفہؒ پر

---

❶ مؤلف احسن الکلام ثقہ کی زیادتی اسناد و متن میں قبول کرتے ہیں۔ (احسن ص۲۸۳ ج۱) لیکن یہاں یہ زیادت قبول کیوں نہیں۔

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/04/tozihul-qalaam-safa-962.png)

3.Ghair Muqallid Maulana Sultaan Mehmood Sb ne Hafize ki Jarah ko Jarah Mufassar Qaraar diya hai..

[Istelaah ul Muhaddiseen, Safa: 30]

Scan Page: Istelaah ul Muhadiseen

16 — اصطلاحات المحدثین

الجرح والتعدیل

الجرح ● کسی راوی کی وہ کمزوریاں بیان کرنا جو اس کی روایت کے رد کا موجب ہو سکیں۔
جرح قبول کرنے کے لیے دو شرطیں ہیں۔ ❶ جرح کرنے والا جرح کے اسباب کا عالم دیانت دار اور منصف ہو۔ ❷ جرح مفسر ہو۔ یعنی جرح کا سبب واضح کیا گیا ہو جیسے کاذب سیئ الحفظ وغیرہ۔ جس جرح میں سبب نہ بیان کیا جائے اسے جرح مبہم کہتے ہیں اگر یہ دونوں شرطیں یا ان میں سے کوئی ایک شرط نہ پائی جائے تو جرح مردود ہے۔ مگر جس شخص کے بارہ میں کسی قسم کی تعدیل نہ مل سکے اس کے حق میں ایسی جرح کے اہمال سے اعمال بہتر ہے۔ ورنہ ایسا راوی ویسے ہی جہالت کی وجہ سے مردود الروایۃ ہے۔

التعدیل ● کسی راوی کی وہ صفات بیان کرنا جن کی بناء پر اس کی روایت مقبول بن سکے۔ اسے التوثیق بھی کہتے ہیں۔ تعدیل کے قابل قبول ہونے کے لیے معدل کا اسباب جرح وتعدیل کا عالم دیانت دار اور منصف ہونا شرط ہے۔

جب جرح مقبول اور تعدیل مقبول متعارض ہو جائیں تو اکثر ائمہ کے نزدیک جرح مقدم ہے۔

مراتب الجرح ● شدت اور نرمی کے اعتبار سے جرح کے کئی مراتب ہیں۔ سب سے سخت جرح وہ ہے جو اسم تفضیل کے صیغہ سے یا ایسے لفظ سے آئے جو اسم تفضیل کا معنی ادا کر سکے۔ جیسے اکذب الناس الیہ المنتھی فی الوضع. ھو رکن الکذب وغیرہ۔ پھر وہ جرح جو مبالغہ کے صیغوں کے ساتھ ہو جیسے دجال. وضاع. کذاب وغیرہ۔ اور سب سے کم درجہ کی جرح وہ ہے جو ایسے لفظوں سے ہو جن سے معمولی کمزوری کا اظہار ہو۔ جیسے لین سیئ الحفظ فیہ ادنی مقال. اور ان مراتب کے درمیان کئی مراتب ہیں جن کی تفصیل مطولات میں ہے۔

مراتب التعدیل ● تعدیل کا سب سے اعلیٰ مرتبہ وہ ہے جو اسم تفضیل اور مبالغہ کے صیغوں کے ساتھ ہو۔ جیسے اوثق الناس اثبت الناس. الیہ المنتھی فی التثبت. وغیرہ۔

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/04/istalahaat-ul-muhaddiseen_page17.png)

4.Maulana Yahiya Gondalwi Sb ne bhi Hafize ki Jarah ko Jarah Mufassar qaraar Diya hai..
[Tehqeeq ur Raasiq, Safa: 114]

5.Maulana Abdur Rehman Mubarakpuri Sahaab ne Hafize ki Jarah ko Mufassar kaha hai..
[Abkaar ul Minan, Safa: 168-169]

¤ JARAH MUFFASSAR MUQADDAM HAI TA'ADEEL MUBHAAM PAR…

1. Zubair Ali Zai (Rah) Ne Jarah wa Ta'deel ko maanne ke kuch Usool Likhte Hain Ke: Jarah Mufassar, Tadeel Mubham per Muqaddam hogi..
[Noorul Aynayn, Safa: 61]

Scan Page: Noorul Aynayn

نور العینین فی رفع الیدین 61

5- تصحیح وتضعیف میں ائمہ محدثین کا اختلاف

اگر کسی روایت کی تصحیح وتضعیف میں ائمہ محدثین کا اختلاف ہو تو حدیث کے ثقہ مشہور اور ماہر اہل فن کی اکثریت کو لامحالہ ترجیح دی جائے گی۔

اگر کسی حدیث کے راوی ثقہ ہوں، سند بظاہر صحیح معلوم ہوتی ہو مگر (تمام محدثین یا) محدثین کی اکثریت نے اسے ضعیف قرار دیا ہو تو اسے ضعیف سمجھا جائے گا۔

6- جرح وتعدیل میں ائمہ محدثین کا اختلاف

جس کو ائمہ محدثین ثقہ یا ضعیف کہیں تو وہ ہمیشہ ثقہ یا ضعیف ہی ہوتا ہے اور اگر ان کا اختلاف ہو اور جرح وتعدیل دونوں مفسر اور متعارض ہوں، تطبیق ممکن نہ ہو تو ائمہ محدثین (ثقہ مشہور اور ماہر اہل فن) کی اکثریت کو ہمیشہ اور لامحالہ ترجیح ہوگی۔

① جرح مفسر، تعدیل مبہم پر مقدم ہوگی۔
② تعدیل مفسر، جرح مبہم پر مقدم ہوگی۔
مثال ① دس نے کہا: "الف" ثقہ ہے۔
ایک نے کہا: "الف" "ب" میں ضعیف ہے۔
نتیجہ: "الف" ثقہ ہے اور "ب" میں ضعیف ہے۔
مثال ② دس نے کہا: "ج" ضعیف ہے۔
ایک نے کہا: "ج" "د" میں ثقہ ہے۔
نتیجہ: "ج" ضعیف ہے لیکن "د" میں ثقہ ہے۔
③ اگر جرح (مفسر) اور تعدیل (مفسر) باہم برابر ہوں تو جرح مقدم ہوگی۔

7- صحت کتاب

روایات وغیرہ کے صحیح ہونے کا علمی معیار یہ ہے کہ

اولاً: جن کتابوں میں یہ روایات درج ہیں ان کے مصنفین بذات خود ثقہ اور معتبر ہوں۔

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/04/noorul-aynain-safa-611.png)

2. Ghair Muqallideen ke Muhaqiq Kifayatullah Sanabili Sahaab (Ek Raavi ke bare me) Likhte hai ke Baaz ne Uski Mujmal ki Tauseeq hai, Jo Jarah Mufassar ke Muqaamle Maqbool NAHI hai..

[Masnoon Taraveh, Safa: 96]

Scan Page: Masnoon Taraweeh

مسنون رکعات تراویح دلائل کی روشنی میں 96

امام ابو زرعہ الرازی رحمہ اللہ (المتوفی: ۲۶۴ھ) نے کہا:

شیخ یہم کثیرا.

یہ شیخ ہے بہت زیادہ وہم کا شکار ہوتا ہے [الضعفاء لابی زرعہ الرازی: ۲/۴۴۳]۔

امام ابن حبان رحمہ اللہ (المتوفی: ۳۵۴ھ) نے کہا:

كان ممن ينفرد بالمناكير عن المشاهير لا يعجبني الاحتجاج بخبره إلا فيما وافق الثقات.

یہ مشہور لوگوں سے منکر روایات کے بیان میں منفرد ہوتا تھا، اس کی حدیث سے حجت پکڑنا مجھے پسند نہیں الا یہ کہ ثقہ رواۃ سے اس کی تائید ہو جائے [المجروحین لابن حبان: ۲/۱۲۰]۔

بعض نے اس کی مجمل کی توثیق کی ہے جو جرح مفسر کے مقابلہ مقبول نہیں ہے۔ نیز بعض موثقین ہی نے دوسرے اقوال میں اس پر جرح کی جس سے معلوم ہوا کہ ان کی توثیق عدالت سے ہے ضبط سے نہیں۔ یاد رہے کہ حنفی حضرات نے بھی اس راوی کو ضعیف ہی تسلیم کیا ہے دیکھئے: الجوہر النقی: ج ۲ ص ۴۹۶، آثار السنن ۲۲۱، اوجز المسالک: ۲/۳۳۳، نیز دیکھئے: غلام رسول سعیدی کی شرح صحیح مسلم: ۲/۳۲۷۔

تنبیہ بلیغ:

امام ابو داود رحمہ اللہ (المتوفی: ۲۷۵ھ) نے کہا:

حدثنا شجاع بن مخلد، حدثنا هشيم، أخبرنا يونس بن عبيد، عن الحسن، أن عمر بن الخطاب جمع الناس على أبي بن كعب، فكان يصلي لهم عشرين ليلة، ولا يقنت بهم إلا في النصف الباقي، فإذا كانت العشر الأواخر تخلف فصلى في بيته، فكانوا يقولون أبق أبي، قال أبو داود: وهذا يدل على أن الذي ذكر في القنوت ليس بشيء، وهذان الحديثان يدلان على ضعف حديث أبي، أن النبي ﷺ قنت في الوتر.

سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ پر جمع فرما دیا۔ وہ انہیں بیس رات نماز پڑھاتے تھے اور قنوت نہ کرتے تھے مگر نصف اخیر میں قنوت کرتے تھے۔ اور جب آخری عشرہ آ جاتا تو جماعت کرانا چھوڑ دیتے اور اپنے گھر میں پڑھتے تھے تو لوگ کہتے کہ ابی بھاگ گئے۔ امام ابو داود رحمہ اللہ کہتے ہیں: یہ دلیل ہے کہ قنوت کے بارے میں جو ذکر ہوا وہ صحیح نہیں ہے۔ اور یہ دونوں حدیثیں سیدنا ابی سے مروی اس حدیث کے ضعیف ہونے کی دلیل ہیں جس میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں قنوت پڑھا کرتے تھے [سنن ابی داود: ۱/۵۴، رقم: ۱۴۲۹]۔

اس روایت میں بیس رات کا ذکر ہے لیکن کچھ لوگوں نے اس میں تحریف کر کے اسے بیس رکعت بنا دیا لیکن بہر صورت یہ روایت ضعیف ہی ہے کیونکہ حسن بصری کی ملاقات عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے نہیں۔

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/04/masnoon-

taraweeh-final_page96.png)

Ab In 2 Usool Ko Nazar Me Rakhtey Huwe Ham Ab Mu'amnal Bin Ismail Ki Tauseeq Ka Jawaab Dekhtey Hain..

TAUSEEQ NO: 1

Imam Yahya Bin Ma'een (Rah) Ne Mu'ammal Ki Sufyaan Se Riwayat Karda Ahadees Ko Sahih Qarar Diya Hai..
[Al-Jarh Wal Ta'adeel Lil Abi Hatim, Jild: 8, Safa: 374, Tareekh Ibn Ma'een]

Al-Jawab No: 1

Imam Yahya bin Mu'een (Rah) se
Mufassar Ta'deel Ibne Abi Hatim (rah) ne apni Kitaab (Jarah wa Ta'deel) me naqal ki hai magar iski Sanad Ma'roof nahi hai kyonke Iski Sanad me Ek Raavi Ya'qoob bin Is'haq hain Jo Abu Hatim ar-Raazi (Rh) Ke Shayk Hain, Jinki Siqahat saabit nahi..

Allamah Zehbi (rah) ne apni kitab (Tareekh Al-Islam, Jild: 25, Safa: 54) me inka zikr kiya hai aur in ke liye lafz "Haafiz" ka iste'mal kiya hai magar isse inki Siqaahat saabit nahi hoti..

Aur Yeh Baat Bilkul Durust Nahi Ke Abu Hatim ar-Raazi Ke Tamam Shaiykh Siqaah The…
Bulkey Bazz Shaikh Abu Hatim ar-Raazi (Rh) Ke (Hadeeso Me) Qaawi Tak Nahi The Misaal Ke Taur Par…

Muhammad Bin Yazid Bin Sinan (Rh) Jinke Bareme Ibn Hajr Asqalani (Rh) Kehtey Hain- "Laisa Bil Qawi" Yani Qawi Nahi The..
[Taqreeb, Safa: 513, Raqam: 6399]

Thik Issi Tarah Yaqoob Bin Ishaq Jo Abu Hatim ar-Raazi (Rah) Ke Shaykh Hain Inki Bhi Tauseeq Sabit Nahi..

Lihaaza Ye Mufassar Ta'deel Mardood Hui..

Al-Jawab No: 2

Bulkey Is Tauseeq Ke Barr Khilaff Imam Ibn Maeen (Rh) Ne Mu'ammal Ki Sufyaan (Rh) Se Riwayat Ko Bila Hujjat Kaha Hai..

Imam Yahya bin Mu'een (rah) ne farmaya hai ke, Sufyan Sauri (rah) ki riwayat me Mu'ammal se Hujjat nahi pakdi ja sakti
[Muarifat Ar-Rijaal, Safa: 114, Raqam: 549]

Scan Page: Muarifat ar-Rijaal

(أبي بكر بن عياش) وأبو بكر أصدق منه . قال يحيى : وأبو عمر هذا كذاب .

٥٤٧ ـ قال : وسمعت يحيى وقال له عبد الوهاب بن باذام : أيما أكثر ؟ (جرير) أو (أبو عوانة) فقال : أبو عوانة أثبت منه . فقال له عبد الوهاب بن باذام يالبا زكريا ! جرير صاحب كتاب ! فقال : أبو عوانة أثبت منه . قال لم يعني جرير : اضطرب عليّ حديث أشعث وعاصم ، فقلت لبهز يعني ابن أسد البصري فخلّصها لي ، وكانت في دفتر واحد .

٥٤٨ ـ قال : وسمعت يحيى وسئل عن (واصل بن السائب) فقال : ليس بشيء فقيل له : أيها أحب إليك هو أو (طلحة) يعني (ابن عمْرو) ؟ فقال : طلحة لا بأس به ، ليس بينها أحد أحبّه .

٥٤٩ ـ قال : وسمعت يحيى يقول : (قبيصة) ليس بحجة في سفيان
ولا (أبو حذيفة)
ولا (يحيى بن آدم)
ولا (مؤمل)

٥٥٠ ـ قال : وسمعت يحيى يقول : (منصور بن سَعْد) ثقة ، حدث عنه ابن مهدي قلت ليحيى بن معين : هو أحب إليك أو (إبراهيم بن طهمان) فقال : هو .

٥٥١ ـ قال : وسمعت يحيى يقول : (أبو صالح) أحب إليّ من (أبي سُفيان) ومَن أبو سُفيان ؟!

٥٥٢ ـ قال : سمعت يحيى بن معين يقول : أوثق الناس في قتادة
(سعيد)
و (شُعبة)

ـ ١١٤ ـ

مطبوعات مجمع اللغة العربية بدمشق

معرفة الرجال

للإمام أبي زكريا يحيى بن معين

(١٥٨-٢٣٣ هـ)

الجزء الأول

تحقيق

محمد كامل القصار

١٤٠٥ هـ / ١٩٨٥ م

[(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/04/muarifatul-rijaal-safa-114.jpg)](https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/04/muarifatul-rijaal-safa-114.jpg)

Al-Jawab No: 3

Hafiz Ibne Hajar Asqalani (rah) se Mu’ammal (an) Sufyan ki riwaayat per Jarah Mufassar maujood hai,likhte hain: “Isi tarah se Mu’ammal bin Isma’eel ki
hadees Jo Sauri (rah) se ho Usme Zu’af hota hai.”

[Fathul Baari Sharah Sahih Bukhari, Jild: 9, Page: 206, Kitab al-Nikaah, Raqam: 5172]

Scan Page: Fathul Baari

٦٧– كتاب النكاح ٦٩– باب من أولم على بعض نسائه أكثر من بعض ۲۲۸۸

فتح الباري بشرح صحيح البخاري

الإمام الحافظ أبو الفضل أحمد بن علي بن محمد بن علي الشهير بابن حجر العسقلاني

الجزء الأول

٧٠– باب مَنْ أَوْلَمَ بِأَقَلَّ مِنْ شَاةٍ

يحيى بن اليمان وهو ضعيف، وكذلك مؤمل بن إسماعيل في حديثه عن الثوري ضعف،

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/04/fathul-baari-kitab-al-nikaah.jpg)

Ghair-Muqallid Zubair Ali (Rah) ne Usool Likha hai: "10 ne kaha
ALIF Siqah hai aur Ek ne Kaha
ALIF, BAA me Za'eef hai..
Nateejah: ALIF Siqah hai aur BAA me Za'eef hai."
[Noorul Aynayn, Safa: 61]

Scan Page: Noorul Aynayn

نور العینین فی رفع الیدین 61

5- تصحیح و تضعیف میں ائمہ محدثین کا اختلاف

اگر کسی روایت کی تصحیح و تضعیف میں ائمہ محدثین کا اختلاف ہو تو حدیث کے ثقہ مشہور اور ماہر اہل فن کی اکثریت کو لامحالہ ترجیح دی جائے گی۔

اگر کسی حدیث کے راوی ثقہ ہوں، سند بظاہر صحیح معلوم ہوتی ہو مگر (تمام محدثین یا) محدثین کی اکثریت نے اسے ضعیف قرار دیا ہو تو اسے ضعیف سمجھا جائے گا۔

6- جرح و تعدیل میں ائمہ محدثین کا اختلاف

جس کو ائمہ محدثین ثقہ یا ضعیف کہیں تو وہ ہمیشہ ثقہ یا ضعیف ہی ہوتا ہے اور اگر ان کا اختلاف ہو اور جرح و تعدیل دونوں مفسر اور متعارض ہوں، تطبیق ممکن نہ ہو تو ائمہ محدثین (ثقہ، مشہور اور ماہر اہل فن) کی اکثریت کو ہمیشہ اور لامحالہ ترجیح ہوگی۔

① جرح مفسر، تعدیل مبہم پر مقدم ہوگی۔
② تعدیل مفسر، جرح مبہم پر مقدم ہوگی۔
مثال ① دس نے کہا: "الف" ثقہ ہے۔
ایک نے کہا: "الف" "ب" میں ضعیف ہے۔
نتیجہ: "الف" ثقہ ہے اور "ب" میں ضعیف ہے۔
مثال ② دس نے کہا: "ج" ضعیف ہے۔
ایک نے کہا: "ج" "د" میں ثقہ ہے۔
نتیجہ: "ج" ضعیف ہے لیکن "د" میں ثقہ ہے۔
③ اگر جرح (مفسر) اور تعدیل (مفسر) باہم برابر ہوں تو جرح مقدم ہوگی۔

7- صحت کتاب

روایات وغیرہ کے صحیح ہونے کا علمی معیار یہ ہے کہ:

اولاً: جن کتابوں میں یہ روایات درج ہیں ان کے مصنفین بذات خود ثقہ اور معتبر ہوں۔

[(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/04/noorul-aynain-safa-611.png)](https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/04/noorul-aynain-safa-611.png)

Chunanche Iss Zubair Ali Zai Rh Ke Usool Se Muammal Bin Ismail Rh Sufyaan Rh Ki Riwayat Karne Me Zaef Hogaye..

Al-Jawab No: 4

Shaikh Naseeruddin Albani (Rh.) Farmatey Hain..

قلت : فيبدو أن من وثقه لم يبد له حفظه ، ومن وصفه به معه زيادة علم ، فينبغي اعتماده ، ولا يجوز طرحه كما هو معلوم من قواعد " مصطلح الحديث " ،وعليه ؛ فحديث الرجل يبقى في مرتبة الضعف حتى نجد له من يتابعه أو يشهد له

Albani (Rh.) Kehtey Hain: "Jinlogo Ne Raawi Ki Tauseeq Bayaan Ki Hai Unhone Uss Raawi Ke Hafize Ke Kharabi Ki Baat Nahi Paayi Aur Jinlogo Ne Iss Rawi Ko (Zaeef) Kaha Hai Unke Pass Zada Ilm Tha Jispar Bharosa Kiya Jaskta Aur Yeh Usool "Mustaleh al-Hadees" Me Maujood Hai, Lehaza Iss Raawi Ki Riwayat Zaef Hain Jabtak Iski Shawahid Nahi Miltey..
[Kitab ad-Za'eefah Lil Albani, Raqam: 3995]

Chunanche Pata Yeh Chala Ke Yahya Bin Ma'een (Rh.) Ne Addalat Ke Lihaza Se Muammal Ko Siqaah Qarar Diya Magar Sufyaan Sauri Se Riwayat Karne Me Za'eef Hai Aur Mufassar Jarh Imam Yahya Bin Ma'een Ki Mubham Tauseeq Par Muqaddam Hoge Jaise Upar Usool Bayan Kiya Gaya Hai Aur Iski Ta'id Bhi Ibn Hajr Asqalani Rh. Ki Jarh Kar Rahi Hai..

TAUSEEQ NO: 2

Imam Ibn Hibban Ka Mu'ammal Ko Apni [Kitaab as-Siqaat: 9/187] Me Shumar Karna Aur Apni Sahih Ibn Hibban Me Lana Iski Siqaat Ki Daleel Hai..
[Al-Ihsaan Bi Tarteeb Sahih Ibn Hibban: 8/253, Raqam: 6681]

Al-Jawab No: 1

Imam Ibn Hibban (Rh.) Ka Jarh Mufassar Hai Chunanche Ibn Hibban (Rh.) Kehte Hain..

قال بن حبان في الثقات ربما أخطأ

Ibn Hibban (Rh.) Farmatey Hain: "Siqaah, Galatiya Karta Tha.."
[Kitaab as-Siqaat Ibn Hibban, Jild: 9, Safa: 187, Raqam: 11445
Tehzeeb at-Tehzeeb, Jild: 10, Safa: 381,Raqam: 9682]

Scan Page: Tehzeeb At-Tehzeeb

ج(١٠) تهذيب التهذيب ٣٨١ الميم - مؤمل

شديد في السنة كثير الخطأ وقال البخاري منكر الحديث وقال الآجري سألت أبا داود عنه فعظمه ورفع من شأنه الا انه يهم في الشيء وذكره ابن حبان في الثقات وقال مات سنة ست ومائتين وفيها ارخه ابو القاسم بن منده وزاد في رمضان وقال البخاري مات سنة خمس او ست وقال غيره دفن كتبه فكان يحدث من حفظه فكثر خطاؤه. قلت قال ابن حبان في الثقات ربما اخطأ مات يوم الاحد لسبع عشرة ليلة خلت من شهر رمضان سنة ست ومائتين وهكذا ارخه البخاري عن ابن ابي بزة. قال البخاري اما نحن فقال نحن من صلبية كنانة. قال وحدثني من اثق به انه مولى لبني بكر وقال يعقوب بن سفيان مؤمل ابو عبد الرحمن شيخ جليل سني سمعت سليمان بن حرب يحسن الثناء كان مشيختنا يوصون به الا ان حديثه لا يشبه حديث اصحابه وقد يجب على اهل العلم ان يقفوا عن حديثه فانه يروي المناكير عن ثقات شيوخه وهذا اشد فلو كانت هذه المناكير عن الضعفاء لكنا نجعل له عذرا وقال الساجي صدوق كثير الخطأ وله اوهام يطول ذكرها وقال ابن سعد ثقة كثير الغلط وقال ابن قانع صالح يخطئ وقال الدارقطني ثقة كثير الخطأ وقال اسحاق بن راهويه حدثنا مؤمل بن اسمعيل ثقة وقال محمد بن نصر المروزي المؤمل اذا انفرد بحديث وجب ان يتوقف ويتثبت فيه لانه كان سيء الحفظ كثير الغلط •

(٦٨٣) د س - مؤمل بن اهاب (١) ويقال يهاب ايضا ابن عبد العزيز بن قفل بن شدل الربعي ثم العجلي ابو عبد الرحمن الكوفي. نزل الرملة ومصر وهو كرماني الاصل. روى عن ضمرة بن ربيعة الرملي والنضر بن محمد

(١) اهاب بكسر اوله وبموحدة ١٢ تقريب

الحمد لله الذي وفقنا ويسر لنا طبع

الجزء الحادي عشر
من كتاب
تهذيب التهذيب

للامام الحافظ الحجة شيخ الاسلام شهاب الدين
ابي الفضل احمد بن علي بن حجر العسقلاني
المتوفى سنة (٨٥٢) رحمه الله تعالى
بمنه وكرمه آمين

الطبعة الاولى

بمطبعة مجلس دائرة المعارف النظامية الكائنة في الهند
بمحروسة حيدرآباد الدكن عمرها الله الى اقصى الزمن
سنة (١٣٢٧) هجرية

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/05/tehzeeb-at-tehzeeb-jild-10-pg-381.jpg)

Chunanche "Galtiyan Karta Tha" Yeh Jarh Mubhaam Ta'deel Par Muqaddam Hoge Usoole Hadees Ke Roshni Me..

Al-Jawab No: 2

Imam Ibn Hibban (Rh.) Mutasahil Muhaddis The Jinki Tauseeq Hujjat He Nahi..

Note: Mutasahil Muhaddis Woh Hain Jo Raawiyo Ke Bareme Narmi Ikhtyar Karte Hain..

Chunanche…

1.Imam Sakhawi (Rh.) Ne Imaam Ibn Hibban (Rh.) Ko Mutasahil Qarar Diya..
[Fathul Mughees, Safa: 24]

2.Imam Ibn Salaah (Rh.) Ne Mutassahil Kaha Hai.
[Muqaddamah Ibn Salaah, Safa: 9]

3.Gair Muqallid Allama Mubarakpuri (Rh.) Kehtey Hain: "Isme Koi Shuba (Shak) Nahi Ke Imam Ibn Hibban Mutasahil Hain
[Tehqeequl Kalaam, Jild: 1, Safa: 77]

4.Gair Muqallid Mohammad Gondalvi (Rh.) Ne Bhi Unko Mutasahil Qarar Diya Hai..
[Khairul Kalaam, Safa: 346]

Chunanche Ibn Hibban (Rh) Ki Tauseeq Hujjat He Nahi, Haan Inse Jarh Mufassar Upar Zarur Sabit Hai-"Ke Muammal Galtiya Karta Tha"

Al-Jawab No: 3

Sahih Ibn Hibban Ki Sab Riwayat Sahih Nahi Hai Chunanche…

1.Imam Sakhawi (Rh.) Farmatey Hain: "Sahih Ibn Hibban Me Sab Riwayat Sahih Nahi Hain Bazz Zaef Riwayat Bhi Maujood Hain"
[Fathul Mughees, Safa: 24]

2.Ghair Muqallid Irshadul Haqq Asri (Rh) Likhtey Hain: "Sahih Ibn Khuzayma Aur SAHIH IBN HIBBAN Ki Tamam Riwayat Sahih Nahi.."
[Tauzeehul Kalaam, Jild: 2, Safa: 264, Old Edition]

Imam Ibn Hibban (Rh) Ne Aise Rawiyo Ko Bhi Sahih Ibn Hibban Ki Ahadeeso Me Laye Hain Jo Munkarul Hadees, Muztareeb ul-Hadees Aur Mudallis Qism Ke Raawi Hain Maslan… Sulaiman Bin Musa, Saeed Bin Abdul Aziz, Abdul Rahman Bin Masud Bazz Majhool Raawiyo Ko Bhi Sahih Me Laye Hain Jese Abdur Rehman Ibn Abi Hussain Wagaira

Ibn Hibban Ki Aisi Hadees Jisko Muhaddiseen Ne Zaef Qarar Diya Hai Misal Ke Taur Par…

1. Sahih Ibn Hibban Ki Hadees Raqam: 4586 Ko Shaykh Shoaib Arnaut Ne Za'eef Qarar Diya Hai… Iss Riwayat Me Ek Zaef Raawi Hai Abdul Rahman Bin Masood Jo Jamhoor Ke Nazdeeq Zaef Hai Aur Sirf Imam Ibn Hibban (Rah) Ne Isko Sahih Qarar Diya…
[Al-Ihsan Fi Taqrib Sahih Ibn Hibban, Jild: 10, Safa: 446-447, Raqam: 4586, Mo'sas al-Risala, Beirut (1991)]

Scan Page:

(٢) إسناده ضعيف ، عبد الرحمن بن مسعود : هو اليشكري ، لم يوثقه غير المؤلف =

= ١٠٦/٥ ، ولم يرو عنه غير جعفر بن إياس ، مترجم عند ابن أبي حاتم ٢٨٥/٥ ، و«التعجيل» ص ٢٥٨ ، وباقي رجاله ثقات رجال الصحيح . وهو في «مسند أبي يعلى» (١١١٥) . وتوثيق الهيثمي في «المجمع» ٢٤٠/٥ لعبد الرحمن بن مسعود لا سلف له بذلك غير المؤلف . ووقع اسمه في «موارد الظمآن» (١٥٥٨) : «عبد الرحمن بن عبد الله بن مسعود» وهو تحريف ، ولم يتنبه له الشيخ ناصر في «صحيحته» (٣٦٠) فوثّقه بناءً على ذلك .

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/04/ibn-hibban-takreej-shaykh-arnaut.jpg)

2. Sahih Ibn Hibban Ki Jild: 12, Safa: 482, Raqam: 5665 Ko Khud Gair Muqallideen Ke Ulama Zaef Qarar Detey Hain Jo 15 SHABAAN KI FAZEELAT KE MUTTALIQ MARWI HAI…

Scan Page: Sahih Ibn Hibban

٤٤ ــ كتاب الحظر والإباحة: ٥ ــ باب ما جاء في التباغض والتحاسد والتدابر . . . بين المسلمين ٤٨١

قال أبو حاتم: قولُه ﷺ: «لم يَدْخُلا الجَنَّةَ ولم يجتمعا في الجنة»: يريد به: إن لم يتفضَّل الرَّبُّ جلَّ وعلا عليهما بالعفوِ عن إثم صِرَامِهِمَا ذلك.

ذكرُ مغفرةِ الله جَلَّ وعلا في ليلة النِّصف مِنْ شعبانَ
لِمن شاء من خلقه إلا مَنْ أشرك به
أو كانَ بَيْنَهُ وبَيْنَ أخيه شحناء

٥٦٦٥ ــ أخبرنا محمدُ بنُ المعافى العابد بِصَيْدَا، وابن قتيبة وغيره، قالوا: حدَّثنا هشامُ بنُ خالد الأزرق، قال: حدَّثنا أبو خُليد عتبةُ بنُ حمَّاد، عن الأوزاعيِّ، وابن ثوبانَ، عن أبيه، عن مكحولٍ، عن مالكِ بنِ يُخامِر

عن معاذِ بنِ جبلٍ، عَنِ النبيِّ ﷺ، قال: «يَطَّلِعُ اللَّهُ إلى خَلْقِهِ في لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ، فَيَغْفِرُ لِجَمِيعِ خَلْقِهِ إلا لِمُشْرِكٍ أو مُشَاحِنٍ»(١). [٢:١]

وأخرجه أحمد ٤/ ٣٠، والطبراني ٢٢/ (٤٥٤) من طرق عن شعبة، بهذا الإسناد.

وأخرجه البخاري في «الأدب المفرد» (٤٠٢) و(٤٠٧)، والطبراني ٢٢/ (٤٥٥) من طريق عبد الوارث، عن يزيد الرِّشْك، به. وأورده الهيثمي في «المجمع» ٨/ ٦٦، ونسبه لأحمد وأبي يعلى، وقال: رجال أحمد رجال الصحيح.

(١) حديث صحيح بشواهده، رجاله ثقات إلا أن فيه انقطاعاً، مكحول لم يلق مالك بن يخامر.

وأخرجه ابن أبي عاصم في «السنة» (٥١٢)، والطبراني في «الكبير» ٢٠/ (٢١٥) عن هشام بن خالد، بهذا الإسناد. وذكره الهيثمي في

(https://ulamaehaqulamaedeoband.files.wordpress.com/2014/06/9.png)

Abdul Aleem Ghair Muqallid Ne Is Hadees Ko "Za'eef" Sabit Kiya Hai..
[Shab E Baraat Ki Haqeeqat, Safa: 30]

Yani Khud Ghair Muqallideen Ke Afrad Bhi Sahih Ibn Hibban Ki Bazz Riwayaton Ko Zaef Qarar Diya Hai…

3.Shaikh Shoaib Arnaut (Rah) Ne Ibn Hibban Ki Ek Riwayat Jisme Mu'ammal Bin Ismail (Rh) Ne Sufyaan Sauri (Rh) Se Riwayat Li Hai Usko "Za'eef" Qarar Diya Hai, Farmaya Isme Mu'ammal Bin Ismail

Hai Jo Sa’ee ul Hifz Hai”
[Sahih Ibn Hibban, Jild: 3, Safa: , Raqam: 861]

Scan Page: Sahih Ibn Hibban

ذكرُ الزجرِ عن أن يقولَ المرءُ نَسِيتُ آيةَ كَيْتَ وكَيْتَ

٧٦١ ـ أخبرنا أحمدُ بنُ الحسن بن عبد الجبّار الصوفي ، قال : حدثنا عُبَيْد الله بن عمر القواريري ، قال : حدثنا مُؤَمَّلُ بنُ إسماعيل ، قال : حدثنا سفيانُ ، عن أبي إسحاق ، عن أبي الأحوص

عن عبد الله ، قال : قال رسولُ الله ، ﷺ : «لا يَقُولُ(١) أَحَدُكُمْ نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ ، فَإِنَّهُ لَيْسَ هُوَ نَسِيَ ، وَلَكِنَّهُ نُسِّيَ»(٢) . ٢ : ٤٣

ذكرُ الأمرِ باستذكارِ القرآن والتعاهُدِ عليه حَذَرَ نِسيانه وتفلُّتِه

٧٦٢ ـ أخبرنا عبدُ الله بن قَحْطَبة بفم الصِّلْح ، قال : حدثنا الحسن ابن قزعة ، قال : حدثنا محمد بن سواء(٣) ، عن سعيد بن أبي عروبة ، عن الأعمش ، عن أبي وائل

عن عبد الله ، قال : قال رسولُ الله ، ﷺ : «اسْتَذْكِرُوا

(١) كذا في «الأنواع والتقاسيم» ٢/ لوحة ١٣٧ ، و«الإحسان» ، وفي مسلم وأحمد : لا يقل على الجادة ، وفي رواية عبد الرزاق وابن أبي عاصم : لا يقولن .

(٢) إسناده ضعيف مؤمل بن إسماعيل سيء الحفظ ، وباقي رجاله ثقات رجال الشيخين غير أبي الأحوص ـ وهو عوف بن مالك ـ فمن رجال مسلم . وسيورده المؤلف بعده من طريق أبي وائل شقيق بن سلمة ، عن عبد الله بن مسعود ويخرج هناك .

وقوله : كيت وكيت ، قال القرطبي : يعبر بهما عن الجمل الكثيرة ، والحديث الطويل ، ومثلها ذيت وذيت ، وفي «الصحاح» يقال : كان من الأمر كيت وكيت بالفتح ، وكيت وكيت بالكسر ، أي : كذا وكذا ، والتاء فيهما هاء في الأصل ، فصارت تاء في الوصل .

وقد ضبطوا «نسي» بالتثقيل والتخفيف كما في «الفتح» ٩/ ٨٠ ، قال القرطبي : معنى التثقيل : أنه عوقب بوقوع النسيان عليه لتفريطه في معاهدته واستذكاره ، ومعنى التخفيف : أن الرجل ترك غير ملتفت إليه ، وهو كقوله تعالى : ﴿نسوا الله فنسيهم﴾ أي : تركهم في العذاب ، أو تركهم من الرحمة .

(٣) في «الإحسان» : محمد بن سواد ، وهو تحريف ، صوابه من «الأنواع والتقاسيم» ١/ لوحة ٩٤ .

صَحِيحُ ابْنِ حِبَّان
بِتَرْتِيبِ
ابْنِ بَلْبَان

تأليف

الأمير علاء الدين علي بن بلبان الفارسي
المتوفى سنة ٧٣٩ هـ

المجلد الثالث

حققه وخرّج أحاديثه وعلّق عليه
شعيب الأرنؤوط

مؤسسة الرسالة

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/04/sahih-ibn-hibban-jild-3-raqm-861.jpg)

Chunanche Sahih Ibn Hibban Me Kisi Raawi Ka Hona Uski Siqaat Ki Dalil Nahi.. Aur Shayk Shoaib Arnaut Ne Khud Tehqeeq Ibn Hibban Me Mu’ammal Ki Sufyaan Se Hadees Ko Zaef Qarar Diya Hai Jese Upar Guzar Chuka Hai…

Al-Jawab No: 4

Imam Ibn Hibban (Rah) Ka Apni Kitab Siqaat Me Muammal Ko Shumaar Karna Koi Tauseeq Ki Dalil Nahi Kyuki Yeh Imam Ibn Hibban (Rh) Mutasahil Muhaddis The..

Nez Ibn Hibban (Rh) Ne Apni Kitaab Siqaat Me Aise Raawiyo Ko Bhi Shumar Kiya Hai Jo Kaseerul Khata (Bohot Zada Ghaltiya Karne Wala) Hain Maslan…. Simak Bin Harb, Sadoos Bin Habeeb, Shabib Bin Bishr, Abdullah Bin Usm, Mukhtar Bin Fulful Wagairah In Sab Raawiyo Ko Imam Ibn Hibban (Rh) Ne Yuktee Kaseran (Bohot Zada Khatakar) Kaha Hai..

Shaikhul Albani (Rh) Kehtey Hain:

وأما ابن حبان فقد ذكره في " الثقات "،وهذا منه على عادته في وثيق المجهولين كما سبق التنبيه عليه مرارا،

"Ibn Hibban (Rh) Ki ADDAT Hai Ke Woh MAJHOOL RAAWI KO BHI (KITAABAL) SIQAAT Me Shumaar Kardetey The, Jiske Bareme Hamne Bar Bar Khabardar Kiya Hai"
[Silsilatul Ahadees al-Zaeefa, Jild: 1, Safa: 381, Raqam: 5665]

Lehaza Ibn Hibban (Rh) Ki Tauseeq Mardood Hai…

TAUSEEQ NO: 3

Imam Bukhari (Rh) Ne Apni Sahih Me Ta'aleeqat Ke Taur Par Riwayat Li Hai..
[Sahih Bukhari, Raqm: 2700, 2083]
Chunanche Imam Bukhari (Rh) Ke Nazdeeq Mu'ammal Siqaah Raawi Hai..

Al-Jawab No: 1

Imam Bukhari (Rh) Ka Mu'ammal Ko Shuwahid Aur Ta'aleeqi Taur Par Riwayat Lena Mu'ammal Ke Galatiyo Ko Chupa Nahi Sakhti Kyuki Imam Bukhari (Rh) Shawahid Wa Mutabiat Ke Taur Par Un Raawi Se Bhi Riwayat Li Hai Jo Zaef Hain, Chunanche….

Hafiz Abu Umar Ibn As-Salaah Apni Mashoor Kitab [Muqaddama Ilmul Hadees] Me Likhtey Hain- "Yaad Rahe! Woh Raawi Ki Riwayaat Jo Hujjat Nahi Aur Zaeef Raawiyon Mese Hain Unko Mutabi'ah Aur Shawahid Me Pesh Kiya Jasakta Hai. Aur Kutub-E-Bukhari Wa Muslim Me Aise Bohot Se Zaaef Raawi Maujood Hain Jinko Mutabiah Aur Shawahid Me Pesh Kiya Gaya Hai.."

[Muqaddimah Ilmul Hadees, Safa: 84]

Al-Jawab No: 2

Khud Imam Bukhari (Rh) Ne Mu'ammal Bin Ismail (Rh) Ko Zaef Wa Munkarul Hadees Kaha Hai…

Imam Hayshmi (rah) likhte hain: "Ibne Mu'een wa Ibne Hibban (rah) ke yahan Siqaah hai aur Imam Bukhari (rah.) ke haan Za'eef hai."
[Majmuaz Zawaa'id: 5/178, 7/128]

Mazeed Imam Bukhari (Rh) Ki Jarh Aur Unpar Aiterazat Ke Jawabaat Ke Liye Darje Zail Link Dekiye..

https://batilfirqokihaqeeqat.wordpress.com/2015/01/16/muammal-bin-ismaeel-par-imam-bukhari-rah-ki-jarah-ke-aiterazzat-aur-unke-jawaabat-2/

(https://batilfirqokihaqeeqat.wordpress.com/2015/01/16/muammal-bin-ismaeel-par-imam-bukhari-rah-ki-jarah-ke-aiterazzat-aur-unke-jawaabat-2/)

Lehaza Imam Bukhari (Rh) Ke Nazdeeq Mu'ammal Bin Ismail (Rh) Zaef Aur Munkarul Hadees Hain…

TAUSEEQ NO: 4

Ishaq Bin Rahwayh (Rh) Farmatey Hain: "Siqaah"
[Tehzeeb at-Tehzeeb, Jild: 10, Safa: 381]

Al-Jawab No: 1

Tehzeeb at-Tehzeeb Me Iski Koi Sanad Maujood Nahi Lehaza Gair Muqallideen Ke Apne Usool Ke Muttabiq Yeh Tauseeq Bila Sanad Ke Pesh Karna Haddarmi Hai..

Al-Jawab No: 2

Bil Farz Agar Iss Tauseeq Ko Qabool Kar Liya Jawe Toh Bhi Mu'ammal Ki Galatiya Chupayi Nahi Jaskti Addalat Ke Lehaz Se Siqaah Hai Magar (Hadeeso Me) Kaseerul Khatta Aur Sa'ee ul-Hifz Raawi Hai..

Yani Yeh Tauseeq Mubham He Jo Mufassar Jarh Par Muqaddam Nahi Hoskti Hai…

TAUSEEQ NO: 5

Imam Tirmizi (Rah) Ne Mu'ammal Bin Ismail (Rh) Ki Hadeeso Ko Sahih Aur Hasan Qarar Diya Hai…
[Sunan Tirmizi, Raqam: 415, 672, 1948, 6146]

Lehaza Imam Tirmizi (Rh) Ne Mu'ammal Bin Ismail (Rh) Ki Tauseeq Ki Hai..

Al-Jawab No: 1

Imam Tirmizi (Rh) Mutasahil Muhaddis The (Woh Muhaddis Jo Raawion Par Narmi Ikhtiyar Kartey Hain)..

Chunanche….

1.Ghair Muqallid Muhaddis Mubarakpuri (Rh) Likhte Hain-"Imam Tirmizi (Rh) Ki Taseeh Par Koi Aitebaar Nahi Kyuki WOH MUTASAHIL THE"
[Tuhfatul Ahwazi, Jild: 1, Safa: 204,376, Akbaarul Minan, Safa: 201]

2.Hafiz Ibn Qayyim (Rh) Ne Bhi Imam Tirmizi (Rh) Ki Taseeh Par Aiteraaz Kiya Hai..
[Zaad al-Ma'ad, Jild: 1, Safa: 173]

3.Imam Ibn Hajr (Rh) Likhte Hain: ” Imam Tirmizi Hadees Ko Hasan Kehne Me Mutasahil Hain.
[Fathul Baari Sharh Sahih Bukhari, Jild: 9, Safa: 62]

4.Shaikhul Islam Shabbir Ahmad Usmani (Rh) Likhte Hain-“Muhaddiseen Imam Tirmizi (Rh) Ki Tasheeh Par Aitemaad Nahi Karte”
[Fathul Mulhim Sharh Sahih Muslim, Jild: 2, Safa: 430]

Lehaza Imam Tirmizi (Rh) Ke Mutasahil Hone Ke Wajah Se Yeh Tauseeq Qabile Aitemaad Nahi..

Al-Jawab No: 2

Imaam Tirmizi (Rh) Ne Bulke Mu’ammal Bin Ismail (Rh) Ki Ek Hadees Ko Mu’ammal Bin Ismail (Rh) Ki Khattah (Galati) Ki Wajah Se Hadees Ko “Ghareeb” Qarar Diya Hai…

قال أبو عيسى هذا حديث غريب وليس بمحفوظ وإنما يروى هذا عن حماد بن سلمة عن حميد عن الحسن البصري عن النبي صلى الله عليه وسلم وهذا أصح ومؤمل غلط فيه فقال عن حميد عن أنس ولا يتابع فيه.

Imam Tirmizi (Rh) Farmate Hain: “Yeh Riwayat GHAREEB AUR MEHFOOZ NAHI HAI Yeh Riwayat Hammad Ne Humaid Se Unhone Hasan al-Basri Se Unhone Nabi-E-Kareem (S.A.W) Se Riwayat Hai MU’AMMAL NE ISME GALATI KI HAI AUR USKI (MU’AMMAL) KI TA’ID KOI NAHI KARTEY”
[Sunan Tirmizi, Raqam: 3525]

Scan Page: Sunan Tirmizi

٤٩ - كتاب الدعوات (٩٢ و ٩٣) باب (٣٥٢٥ و ٣٥٢٦) حديث

قال أبو عيسى: هذا حديث غريب.
وقد روي هذا الحديث عن أنس من غير وجه.

٣٥٢٥ - حدثنا محمود بن غيلان. حدثنا المؤمل عن حماد بن سلمة عن حميد عن أنس أن النبي صلى الله عليه وسلم قال: ألظوا بياذا الجلال والإكرام(١).

قال: هذا حديث غريب وليس بمحفوظ، وإنما يروى هذا عن حماد ابن سلمة عن حميد عن الحسن عن النبي صلى الله عليه وسلم وهذا أصح، ومؤمل غلط فيه فقال عن حماد عن حميد عن أنس ولا يتابع فيه.

٩٣
باب

٣٥٢٦ - حدثنا الحسن بن عرفة: حدثنا إسماعيل بن عياش عن عبد الله بن عبد الرحمن بن أبي حسين عن شهر بن حوشب عن أبي أمامة الباهلي قال: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: من أوى إلى فراشه طاهرا يذكر الله حتى يدركه النعاس لم ينقلب ساعة من الليل يسأل الله شيئا من خير الدنيا والآخرة إلا أعطاه إياه.

قال: هذا حديث حسن غريب.
وقد روي هذا أيضا عن شهر بن حوشب عن أبي ظبية عن عمرو ابن عبسة عن النبي صلى الله عليه وسلم.

(١) ألظوا بياذا الجلال والإكرام [illegible]

٥٤٣

الجامع الصحيح
وهو
سنن الترمذي
لأبي عيسى محمد بن عيسى بن سورة
٢٠٩ - ٢٩٧ ه

من كان في بيته
هذا الكتاب فكأنما
في بيته نبي يتكلم

تحقيق وتعليق
ابراهيم عطوة عوض
المدرس في الأزهر الشريف

الجزء الخامس

[illegible]

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/04/sunan-

tirmizi-raqam-3525.jpg)

Wazeh Rahe Ke Imam Tirmizi(Rh) Muttasahil Muhaddis Hone Ki Wajah Se Unki Tauseeq Ko Pesh Kar Qabile Qabool Nahi Hoga…

TAUSEEQ NO: 6

Imam Ibn Khuzaymah (Rh) Ne Mu’ammal – Sufyaan Ki Riwayat Ko Apne Sahih Me Darj Kiya Hai Chunache Mu’ammal Imam Ibn Khuzaymah (Rh) Ne Nazdeeq Siqaah Hai..
[Sahih Ibn Khuzaymah, Jild: 1, Safa: 243, Raqam: 479]

Al-Jawab No: 1

Imam Ibn Khuzayma (Rh) Ka Mu’ammal – Sufyaan Ki Riwayat Me Lana Yeh Mu’ammal Ki Siqaahat Ki Dalil Kese Hui Jab Ke Imam Ibn Khuzaymah (Rh) Ne Apni Sahih Me Matrook Rawiyo Se bhi Ahadees Darj Ki Hai Misal Ke Taur Par….
Ibraheem Bin Hakam, Kharija Bin Mus’ab, Ismaeel Bin Yahya, Abdullah Bin Nafe Wagairah…

Al-Jawab No: 2

Muhaddiseen Ka Isbareme Ittefaq Hai Ke Sahih Ibn Khuzaymah Ke Tamam Riwayat Sahih Nahi Hain…

Chunanche…

1.Hafiz Sakhawi (Rah) Ne Farmaya Ibn Khuzayma Ke Tamam Riwayat Sahih Nahi Hain.
[Fathul Mughees]

2.Ghair Muqallid Zubair Ali Zai (Rh) Ek Sawal Ke Tehat Likhte Hain: “Sahih Ibn Khuzayma Ki Baaz Riwayat Hamari Tehqeeq Me Zaeef Hain Aur Issi Tarah Dusre Logo Ne Inpar Jarh Bhi Ki Hain..
[Fatawa Ilmiyah, Jild: 2, Safa: 304]

Scan Page: Fatawa Ilmiyah

304 كتاب تذكرة الراوي

اسے امام ابن خزیمہ (ج ۱ ص ۱۳۳ ح ۲۸۳) نے روایت کیا ہے۔
اس حدیث کے بارے میں محمد بن علی النیموی نے کہا: "و صححه ابن خزيمة"
اور اسے ابن خزیمہ نے صحیح کہا ہے۔ (آثار السنن ص ۲۷ حدیث: ۲۸)
حالانکہ صحیح ابن خزیمہ میں امام ابن خزیمہ نے اس حدیث کے ساتھ "اسناده صحيح" نہیں لکھا، لہٰذا ثابت ہوا کہ امام ابن خزیمہ کا کسی حدیث کو اپنی کتاب: صحیح ابن خزیمہ میں بغیر جرح کے صرف نقل کر دینا ہی، اُن کی طرف سے اس حدیث کو صحیح قرار دینا ہے۔
یہ کوئی مسئلہ نہیں ہے کہ صحیح ابن خزیمہ کی ہر حدیث کے ساتھ اگر امام ابن خزیمہ نے "اسناده صحيح" لکھا ہوگا تو وہ حدیث امام ابن خزیمہ کے نزدیک صحیح ہوگی ورنہ نہیں۔!!
بلکہ صرف اُن کا بغیر جرح کے روایت کر دینا ہی تصحیح ابن خزیمہ ہے۔

سوال: کیا صحیح ابن خزیمہ کی تمام روایات صحیح ہیں؟ (اعظم المبارکی)

الجواب: صحیح ابن خزیمہ کی وہ تمام روایات، جنھیں امام ابن خزیمہ نے روایت کر کے کوئی جرح نہیں کی، امام ابن خزیمہ کے نزدیک صحیح ہیں لیکن یہ ضروری نہیں کہ اس تصحیح کے ساتھ ہر عالم متفق ہو۔
صحیح ابن خزیمہ کی عام روایات صحیح و حسن ہیں لیکن بعض روایات ہماری تحقیق میں ضعیف ہیں اور اسی طرح دوسرے لوگوں نے بھی بعض روایات پر اصول حدیث اور اسماء الرجال کی روشنی میں جرح کی ہے۔ جس کی دلیل قوی ہوگی، اُسی کی بات راجح ہے۔
یاد رہے کہ صحت کے لحاظ سے صحیح ابن حبان اور المستدرک دونوں سے صحیح ابن خزیمہ بہتر ہے۔ کسی روایت پر صحیح کا حکم لگانے میں غلطی ہو جانا علیحدہ مسئلہ ہے لیکن امام ابن خزیمہ کا متساہل ہونا ثابت نہیں ہے۔ رحمہ اللہ
(۱۶/ اکتوبر ۲۰۰۹ء)

[(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/04/fatawa-ilmiyah-zubair-ali-zai.jpg)](https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/04/fatawa-ilmiyah-zubair-ali-zai.jpg)

3.Ghair Muqallid Irshaadul Haqq Asri (Rh) Likhte Hain: “Jaise Ibn Khuzaymah Aur Sahih Ibn Hibban Hain, MAGAR INKI BHI TAMAM RIWAYAT SAHIH NAHI..
[Tauzeehul Kalaam, Jild: 2, Safa: 264, Old Edition]

4.Ghair Muqallid Abdur Ra’oof Sindhoo Saheb Ek Hadees Ke Bareme Likhtey Hain: “Ibn Khuzaymah (Rh) Ne Iss (Riwayat Ko) Sahih Kaha Hai Dekhiye (Sahih Ibn Khuzaymah: 2/27) Magar Yeh Hadees SAHIH NAHI.
[Al-Qaulul Maqbool, Safa: 366]

Chunanche Khud Gair Muqallideen Ke Payye Ke Bazurg Aur Muhaddis Bhi Sahih Ibn Khuzaymah Ke Sahih Honepe Muttafiqh Nahi Hain…

Al-Jawab No: 3

Hamari Tehqeeq Me Bazz Hadeese Sahih Ibn Khuzaymah Ki Aisi Mili Hai Jisko Muhaddiseen Ki Jammat Za’ef Qarar Diya Hai Jese…

Sahih Ibn Khuzaymah Ki Hadees Raqam: 1887, Jild: 3, Safa: 191 Wali Ramzan Ke Fazail Ke Muttaliq Hadees Maujood Hai Jisko Abu Hatim Ar-Raazi, Allama Aini Aur Gair Muqallid Naseeruddin Albani (Rh) Ne Zaef Qarar Diya Hai..

[Dekhiye Silsilat al-Ahadees Al-Za'efah Wa'l Mawdoo'ah, Jild: 2, Safa: 262, Raqam: 871]

Tabsarah: Imam Ibn Khuzymah Ka Mu'ammal Ko Apni Sahih Me Lana Koi Tauseeq Nahi Kyuki Ibn Khuzymah (Rh) Ne Matrook Raawiyo Se Bhi Ahadees Li Hain Jiska Zikar Upar Guzar Chuka Hai..

TAUSEEQ NO: 7

Imam DarQutni (Rah) Ne Mu'ammal Bin Ismail (Rh) Ki Riwayat Karda Hadees Par Sahih Ka Huqam Lagaya Hai..
[Sunan DarQutni]

Lehaza Imam DarQutni (Rh) Ke Nazdeeq Mu'ammal Ki Hadees Sahih Hai..

Al-Jawab No: 1

Imam DarQutni (Rh) Ne Mu'ammal Bin Ismail (Rh) Ko Kaseerul Khata Ka Jarh Bhi Kiya Hai..

Aur Kaseerul Khatta, Mufassar Jarh He Jo Ta'adeel Par Muqaddam Hone Usoole Hadees Ki Roshni Me..

Chunanche…

Imam DarQutni (Rh) Muammal Bin Ismail (Rh) Ke Muttaliq Kehte Hain..

وقال الدارقطني ثقة كثير الخطأ

Siqaah, Bohot Khatakar (Galatiya Karne Wala) Hai

[Tehzeeb At-Tehzeeb, Jild: 10, Safa: 381]

Scan Page: Tehzeeb at-Tehzeeb

ج(١٠) تهذيب التهذيب ٣٨١ الميم - مؤمل

شديد في السنة كثير الخطأ وقال البخاري منكر الحديث وقال الآجري
سألت ابا داود عنه فعظمه ورفع من شأنه الا انه يهم في الشيء وذكره ابن حبان
في الثقات وقال مات سنة ست ومائتين وفيها ارخه ابو القاسم بن منده وزاد
في رمضان وقال البخاري مات سنة خمس او ست وقال غيره دفن كتبه
فكان يحدث من حفظه فكثر خطاؤه. قلت قال ابن حبان في الثقات ربما
اخطأ مات يوم الاحد لسبع عشرة ليلة خلت من شهر رمضان سنة ست ومائتين
وهكذا ارخه البخاري عن ابن ابي بزة. قال البخاري امليت فقال نحن من
صلبية كنانة. قال وحدثني من اثق به انه مولى لبني بكر وقال يعقوب بن
سفيان مؤمل ابو عبد الرحمن شيخ جليل سني سمعت سليمان بن حرب يحسن
الثناء كان مشيختنا يوصون به الا ان حديثه لا يشبه حديث اصحابه وقد يجب
على اهل العلم ان يقفوا عن حديثه فانه يروي المناكير عن ثقات شيوخه وهذا
اشد فلو كانت هذه المناكير عن الضعفاء لكنا نجعل له عذرا وقال الساجي
صدوق كثير الخطأ وله اوهام يطول ذكرها وقال ابن سعد ثقة كثير الغلط
وقال ابن قانع صالح يخطئ وقال الدارقطني ثقة كثير الخطأ وقال اسحاق بن
راهويه حدثنا مؤمل بن اسمعيل ثقة وقال محمد بن نصر المروزي المؤمل اذا انفرد
بحديث وجب ان يتوقف ويتثبت فيه لانه كان سيء الحفظ كثير الغلط •

(٦٨٣) د س - مؤمل بن اهاب (١) ويقال يهاب ايضا بن عبد العزيز بن
قفل بن سدل الربعي ثم العجلي ابو عبد الرحمن الكوفي. نزل الرملة ومصر
وهو كرماني الاصل. روى عن ضمرة بن ربيعة الرملي والنضر بن محمد

(١) اهاب بكسر اوله وبموحدة ١٢ تقريب

الحمد لله الذي وفقنا ويسر لنا طبع

الجزء الحادي عشر

من كتاب

تهذيب التهذيب

للامام الحافظ الحجة شيخ الاسلام شهاب الدين

ابي الفضل احمد بن علي بن حجر العسقلاني

المتوفى سنة (٨٥٢) رحمه الله تعالى

بمنه وكرمه آمين

الطبعة الاولى

بمطبعة مجلس دائرة المعارف النظامية الكائنة في الهند

بمحروسة حيدرآباد الدكن عمرها الله الى اقصى الزمن

سنة (١٣٢٧) هجرية

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/04/tehzeeb-jild-30-safa-381.jpg)

Nez Mazeed Jarh Bhi Imam DarQutni (Rh) Ki Payi Jati Hain..

قال الحاكم قلتُ للدَّارَقُطْنِيِّ مؤمل بن إسماعيل ؟ قال صدوق كثير الخطأ.

Imam Hakim (Rh) Farmatey Hain: “Meine (Imam) DarQutni (Rh) Se Mu’ammal Bin Ismail Ke Muttaliq Sawal Kiya Toh (Imam DarQutni Rh) Ne Farmaya- Sadooq Hai Magar Bohot Galatiya Karta Hai..”

Aur Ek Maqaam Par Farmaya: “Sadooq, Muztaribul Hadees”

[Sawalat Al Hakim Al Naisaboori Lir DarQutni, Safa: 277, Raqam: 492, 493]

Scan Page: Sawalat Al Hakim

(٤٩٢) قلت: فمؤمل بن اسماعيل؟ قال: صدوق، كثير الخطأ.
(٤٩٣) قلت: فمُطرِّف(٢) بن عبد الله راوية مالك؟ قال: ثقة.
(٤٩٤) قلت: فمعن بن محمد الطفاوي(٣)؟ قال: ثقة.

= عن عبد الله أبيه، كيف هؤلاء؟ فقال: ثقات).
ت الكبير: ٣٦٢/١/٤، الجرح: ٣٤٦/١/٤، الميزان: ١٣٢/٤، المغني: ٦٦٤/٢، اللسان: ٥٤/٦، التهذيب: ١٩٢/١٠.

٤٩٢- ت الكبير: ٤٩/٢/٤، ت الصغير: ٣٠٦/٢، الجرح: ٣٧٤/١/٤ نقل عن يحيى بن معين قوله: (ثقة). ونقل عن أبي حاتم قوله: (صدوق، شديد الخطأ في السنة، كثير الخطأ، يكتب حديثه)، كنى الدولابي: ٦٩/٢، التهذيب: ٣٨١/١٠.

٤٩٣- الجرح: ٣١٥/١/٤ ز قال ابن أبي حاتم: (قلت لأبي: هو أحب إليك أم إسماعيل بن أبي أويس؟ قال: مطرِّف) ونقل عن أبي حاتم قوله: (مضطرب الحديث، صدوق) التهذيب: ١٧٦/١٠، هدى الساري: ٤٤٤.

٤٩٤- لم أقف على مصدر نقل السؤالات.

(١) (مؤمل: بوزن محمد، بهمزة، ابن إسماعيل البصري، نزيل مكة، صدوق سيء الحفظ، من صغار التاسعة، مات سنة ست ومائتين/ خت فد ت س ق) تق: ٢٩٠/٢.
(٢) (مطرِّف: بضم أوله وفتح ثانيه وتشديد الراء المكسورة) ابن عبد الله بن مطرف.. ثقة، لم يصب ابن عدي في تضعيفه من كبار العاشرة، مات سنة عشرين على الصحيح، وله ثلاث وثمانون سنة. /خ ت ق) تق: ٢٥٣/٢.
(٣) هكذا في الأصل، ولعل صوابها (الغفاري) إذ أني لم أقف على أحد باسم (معن بن محمد الطفاوي) وهنالك ترجمة باسم (معن بن محمد بن معن بن نضلة بن عمرو الغفاري) روى عنه البخاري ومسلم والنسائي وابن ماجة، له ترجمة في التهذيب: ٢٥٣/١٠، وبما أن السؤالات في هذه المرحلة تتعلق برجال الكتب الستة فلا =

٢٧٧

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/04/sawalat-hakim-al-nasaburi-lir-darqutni.jpg)

Al-Jawaab No: 2

Imam DarQutni (Rh) Ne Aise Bohot Sare Zaef Raawion Ki Riwayat Ko Apni Sunan Me Shawahid Ke Taur Par Sahih Ka Huqm Lagaya Hai, Magar Mutlaqan Uss Raawi Par Apni Kitab al-Illal Wagaira Me Us Par Kalaam Kiya Hai..

Misal Ke Taur Par…

1.Imam DarQutni (Rh) Ne Sunan Ki Raqamul Hadees No: 147 Me Sahih Ka Huqam Lagaya Hai Magar Us Hadees Me Ek Raawi Hai “Muslim Bin Qurt” Jo “Majhool” Hai..

2.Sunan DarQutni Ki Raqamul Hadees No: 161 Ki Hadees Ko Imam DarQutni (Rh) Ne Sahih Kaha Huqam Lagaya Magar Isme Ek Raawi Hai “Hasan Bin Dhakwan” Jiske Muttaliq Khud Imam DarQutni (Rh) Ne Apni Kitab Al-Illal Jild: 3, Safa: 38 Me Farmaya: “Hasan Bin Dhakwan Zaef Hai”

3.Sunan DarQutni Ar-Risalah Raqamul Hadees No: 85 Ke Muttaliq Imam DarQutni (Rh) Ne Sahih Ka Huqam Lagaya Magar Is Hadees Ka Ek Raawi “Ali Bin Ghuraab” Ke Muttaliq Khud Imam DarQutni (Rh) Farmatey Hain-“Yu’tabiru Bihi” Yani “Usko Shawahid Me Lelo” [Riwayah Al-Barqani: 363]
Aur Issi Hadees Me “Hishaam Bin Sa’ad” Hai Jisko Muhaddisin Ne Zaef Kaha Hai..

Faida: Mazkoora Bala Tehqeeq Se Sabit Hojata Hai Ke Imam DarQutni (Rh) Ne Mutalaqan Mu'ammal Bin Ismail Ki Hadees Ko Sahih Qarar Nahi Diya Bulkey Shawahid Ke Taur Par Iski Riwayat Karda Hadees Par "Sahih" Ka Huqm Lagaya Hai…

Al-Jawaab No: 3

Imam DarQutni (Rh) Ne Sunan DarQutni Ki Ek Hadees Jisme Mu'ammal Bin Ismail (Rh) Maujood Hai Uspar Apne Shaykh Se Jarh Naqal Bhi Ki Hai…

Sunan DarQutni Ki Hadees Raqam: 2199 Me Imam DarQutni (Rh) Apne Shaykh Abu Bakr An-Naisaboori (Rh) Ke Hawale Se Likhtey Hain Ke Unke Shaykh Ne Mu'ammal Bin Ismail (Rh) Ke Hafize Me Gadbadi Payi Hai…

2173\9-حدثنا أبو بكر النيسابوري ،ثنا حاجب بن سليمان ،ثنا مؤمل بن إسماعيل ، ثنا سفيان ،حدثني منصور ،عن أبي وائل ، قال: جاءنا كتاب عمر ونحن بخانقين : إن الأهلة بعضها أعظم من بعض ،فإذا رأيتم الهلال لأول النهار،فلا تفطروا حتى يشهد رجلان ذوا عدل أنهما أهلاه بالأمس عشية. قال لنا أبو بكر: إن كان مؤمل حفظه فهو غريب. وخالفه الإمام عبد الرحمن بن مهدي

Imam DarQutni (Rh) Farmatey Hain: Abu Bakr An-Naisaboori (Rh) Ne Kaha- "Agar Mu'ammal Bin Ismail Iss (Riwayat) Ko Yaad Rakha Hai Toh Yeh GHAREEB HAI Aur Uske (Mu'ammal) Khilaf Imam Abdur Rahman Bin Mahdi (Rh) Hain..

[Sunan DarQutni, Raqam: 2199]

Al-Jawab No: 4

Imam DarQutni (Rh) Ne Mu'ammal Bin Ismail (Rh) Ki Aise Kayyo Khatayein Apni Kitabal-Illal Me Batlaya Hai..

Ek Riwayat Jo Muammal –> Sufyaan Sauri Se Marwi Hai Uss Hadees Ke Muttaliq Imam DarQutni (Rh) Farmatey Hain: "Ke Yeh Riwayat Wahem Hui Hai"
[Kitab Al-Illal Lil DarQutni, Raqam: 3166]

Scan Page: Kitab al-Illal

العلل للدارقطني ٢٧١

فرواه أحمد بن حنبل وغيره، عن عبدالرزاق، عن الثوريّ، عن الشيباني. كما قال أبومعاوية ومن تابعه.

ورواه شيخ من أهل صنعاء -يقال له: الحسن بن عبدالأعلى [الأبناوي](1)-، عن عبدالرزاق، عن الثوريّ، فقال: عن الشيباني، عن الحسن بن سعد، عن أبيه، عن عبدالرحمن بن عبدالله، عن أبيه. و لم يتابع على هذا القول.

ورواه المسعودي، عن الحسن بن سعد، نحو رواية أبي معاوية، عن الشيباني.

ورواه عبدالصمد، عن المسعودي، عن القاسم والحسن بن سعد، عن عبدالرحمن بن عبدالله، عن أبيه. وأغرب بذكر القاسم.

* * *

٣١٦٦- وسئل عن حديث عمرو بن شرحبيل، عن عبدالله: قال رسول الله ﷺ: سترون بعدي أثرة... الحديث(*).

فقال: يرويه مؤمل، عن الثوريّ، عن الأعمش، [على وجهين: قال فيه]: عن أبي وائل، عن عمرو بن شرحبيل، عن عبدالله.

وقال مرّة أخرى: عن [عمارة]، عن عمرو بن شرحبيل.

وعمارة هو الصحيح، وذكر أبي وائل فيه وهم.

* * *

٣١٦٧- وسئل عن حديث الربيع بن خثيم، عن عبدالله، عن النبيّ ﷺ، قال: خطّ رسول الله ﷺ خطاً مربعاً، وخطّ خطاً وسط الخطّ المربع، وخطوطاً إلى جنب

(١) في الأصل، (ق): الانباري، ولعل الصواب ما أثبته.

(*) "المعجم الكبير" (١٠/٩٦)، و: "العلل" (٥/٢٢٥) س(٨٣٦).

العلل للإمام الحافظ أبي الحسن علي ابن عمر بن أحمد بن مهدي الدارقطني رحمه الله تعالى - ت ٣٨٥ هـ

التكملة مع الفهارس العامة للكتاب

عارضه بأصوله الخطية وعلق عليه محمد بن صالح بن محمد الدباسي

الجزء الثالث عشر

دار ابن الجوزي

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/04/kitab-al-ilal-darqutni-raqm-3166.jpg)

Mazeed Mu’ammal Ke Ghaltiya Imam DarQutni (Rh) Ne Zikr Kiya Hai Jese Mauqoof Hadees Ko Marfoo Kardena, Kisi Hadees Me Munfarid Hona Wagairah Dekiye Kitab Al-Illal Darqutni..

Scan Page: Kitab Al-Illal (1)

العلل الواردة في الأحاديث النبوية

الجزء السابع

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/04/illal-lil-darqutni.jpg)

Scan Page: Kitab Al-Illal (2)

العلل الواردة في الأحاديث النبوية

تأليف

الشيخ الإمام الحافظ أبي الحسن علي بن عمر ابن أحمد بن مهدي الدارقطني رحمه الله تعالى

(٣٠٦ — ٣٨٥ هـ)

« هو أجلّ كتاب، بل أجلّ ما رأيناه وضع في هذا الفن لم يسبق إليه مثله، وقد أعجز من يريد أن يأتي بعده ».
(ابن كثير)

تحقيق وتخريج
د. محفوظ الرحمن زين الله السلفي

الجزء الحادي عشر

وكذلك قال عقيل بن خالد: عن الزهري(١) ، وهو الصواب.

س ٢١٨٦ - وسئل عن حديث قيس بن أبي حازم عن أبي هريرة قال رسول الله ﷺ: «يوشك أن تداعى الأمم على أمتي كما يداعى على الثريد أكلته».

فقال: يرويه إسماعيل بن أبي خالد، واختلف عنه؛ فرواه مؤمل بن إسماعيل(٢) عن عبد العزيز القسملي عن إسماعيل عن قيس عن أبي هريرة عن النبي ﷺ (٣) . والمحفوظ عن إسماعيل موقوفاً.

س ٢١٨٧ - وسئل عن حديث الأسود بن قيس - لا يعرف إلا بالأسود - عن أبيه عن أبي هريرة قال رسول الله ﷺ : «لا تسبوا أصحابي».

فقال: يرويه شريك(٤) ، واختلف عنه؛ فرواه أبو أحمد الزبيري عن شريك عن الأسود بن قيس عن أبيه عن أبي هريرة.

= الليث عن يونس، وقال: تابعه عقيل، وقال الزبيدي: أخبرني الزهري عن سعيد والأعرج عن أبي هريرة رضي الله عنه. ٣/ ٣٩ (١١٥٥).
وأيضاً في الأدب، باب هجاء المشركين، من طريق ابن وهب. ١٠/ ٥٤٦ (٦١٥١).
وأيضاً في التاريخ الكبير، في ترجمة الهيثم بن أبي سنان، من طريق الليث. ٤/ ٢/ ٢١٢.
وأيضاً في التاريخ الصغير، ممن مات في عهد النبي ﷺ من المهاجرين والأنصار، ممن حدث عن النبي ﷺ، من طريق الليث. ١/ ٤٩.
١ - قال ابن حجر: رواية عقيل هذه أخرجها الطبراني في الكبير، من طريق سلامة بن روح عن عمه عقيل بن خالد عن ابن شهاب فذكر مثل رواية يونس. فتح الباري ٣/ ٤٢.
وأخرجه ابن حجر في تغليق التعليق، من طريق الطبراني. ٢/ ٤٣٤.
٢ - صدوق سيئ الحفظ، تقدم.
٣ - أورده البخاري في تاريخه الكبير، في ترجمة ضرار بن عمرو، عن عيسى بن إبراهيم نا عبد العزيز ابن مسلم عن ضرار عن أبي رافع عن أبي هريرة مرفوعاً.
وقال: وقال مؤمل: عن عبد العزيز عن إسماعيل عن قيس عن أبي هريرة عن النبي ﷺ ، والأول أصح. ٢/ ٢/ ٣٤٠.
٤ - صدوق يخطئ كثيراً، تقدم.

١٥١

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/04/al-illal-darqutni.jpg)

Scan Page: Kitab Al-Illal (3)

العلل الواردة في الأحاديث النبوية

تأليف

الشيخ الإمام الحافظ أبي الحسن علي بن عمر ابن أحمد بن مهدي الدارقطني رحمه الله تعالى

(٣٠٦ — ٣٨٥ هـ)

« هو أجلّ كتاب، بل أجلّ ما رأيناه وضع في هذا الفن لم يسبق إليه مثله، وقد أعجز من يريد أن يأتي بعده ».
(ابن كثير)

تحقيق وتخريج
د. محفوظ الرحمن زين الله السلفي

الجزء السابع

وخالفهم سعيد بن أبي عروبة فرواه عن غالب عن حميد بن هلال عن مسروق عن أبي موسى(١).

قاله النضر بن شميل عن سعيد.

وقال عبد الوهاب(٢) الخفاف عن سعيد عن غالب عن مسروق(٣)، ولم يذكر حميد بن هلال، والصواب قول شعبة وابن علية إلا أن شعبة ربما شك فقال: مسروق بن أوس أو أوس(٤) بن مسروق، والصواب قول من قال: مسروق بن أوس.

س ١٣٢٧ - سئل عن حديث حضين(٥) بن المنذر الرقاشي عن أبي موسى قال رسول الله ﷺ: «توضؤوا مما مست النار».

فقال: يرويه شعبة عن علي بن سويد عنه، واختلف عن شعبة في رفعه، فرفعه مؤمل بن إسماعيل(٦) وحده عن شعبة ووقفه معاذ بن معاذ وأمية بن خالد وغيرهم عن شعبة. والموقوف أصح.

١٣٢٨ - وسئل عن حديث عياض الأشعري - وليس بابن(٧) غنم هذا آخر - عن أبي موسى قال: قرئ عند النبي ﷺ قوله تعالى ﴿فَسَوْفَ يَأْتِي اللهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ﴾(٨) فقال لي رسول الله ﷺ: «قومك يا أبا موسى».

= والروياني في مسنده، من طريق شعبة، وفيه الشك ٢/١١٤.
١ - أخرجه أبو داود في سننه في الديات، باب ديات الأعضاء، من طريق عبدة نا سعيد ٤/٣١٢.
والنسائي في سننه، باب عقل الأصابع من طريق حفص بن عبد الرحمن البلخي عن سعيد ٨/٥٦.
وابن ماجه في سننه، في الديات، باب دية الأصابع، من طريق النضر ٢/٨٨٦ (٢٦٥٤).
وأحمد في مسنده، من طريق محمد بن جعفر ثنا سعيد ٤/٤٠٣.
والدارقطني في الأفراد. أطراف الغرائب ١/٢٨٤.
٢ - صدوق ربما أخطأ، تقدم في السؤال رقم ٢٥.
٣ - أخرجه النسائي في سننه، في القسامة، باب عقل الأصابع، من طريق يزيد بن زريع حدثنا سعيد ٨/٥٦.
٤ - في (هـ): (أو أوس) ساقط.
٥ - حضين: بضاد معجمة، مصغر، ابن المنذر الرقاشي، بتخفيف القاف وبالمعجمة. التقريب ١/١٨٥.
٦ - صدوق سيء الحفظ، تقدم في السؤال رقم ١٦٦.
٧ - في (م): (بأبي).
٨ - سورة المائدة: آية ٥٤.

- ٢٤٩ -

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/04/al-ilal-lil-darqutni.jpg)

Chunanche Imam DarQutni (Rh) Ki Adhi Baat Naqal Karna Haddharmi Aur Khiyan'at Hai..

TAUSEEQ NO: 8

Imam Hakim (Rh) Ne Mu’ammal Bin Ismail (Rh) Ki Ek Hadees Ko Sahihain Ki Shart Par Sahih Kaha Hai..
[Mustadrak Hakim, Jild: 1, Safa: 384, Raqam: 1418]

Aur Imam Zehbi (Rh) Ne Imam Hakim (Rh) Ki Tasdeeq Ki Hai..
[Talkhees Mustadrak Hakim Lil Zehbi]

Al-Jawab No: 1

Yahan Imam Hakim (Rh) Se Wahem Hua Hai Ke Mu’ammal Ki Ahadees Sahih Muslim Wa Sahih Bukhari Me Payi Jati Hain, Bulke Imam Muslim (Rh) Ne Mu’ammal Se Ek Bhi Riwayat Nahi Li Apni Sahih Me..

Imam Bukhari (Rh) Ne Mu’ammal Se Shawahid Ke Taur Par Riwayat Li Hai Aur Imam Bukhari (Rh) Ne Shawahid Ke Taur Par Za’eef Raawi Se Bhi Riwayatein Liye Hain…
[Dekhiye Muqaddama Ibn Salaah, Safa: 84]

Al-Jawab No: 2

Imam Zehbi (Rh) Farmatey Hain: “(Mustadarak Hakim) Bohot Behtareen Kitaab Hai, Mene (Zehbi) Iski Talkhees (Muktasar) Kiya Hai. Jispar Mazeed Kaam Aur Muddawan (Editing) Karne Ki Zarurat Hai..

[Seeyar A’laam Al-Nabula, Jild: 17, Safa: 176]

Toh Sabit Yeh Hota Hai Ke Imam Zehbi (Rh) Ne Imam Hakim (Rh) Ke Huqm Ki Tehqeeq Nahi Ki Hoge Bas Unki Qaul Ki “Taqleed” Karli Hai Aur Aise Bohot Maqqam Par Imam Hakim (Rh) Se Galati Hui Hai Aur Imam Zehbi (Rh) Ne Talkhees Me Suqoot Ikhtyar Kiya Hai…

Al-Jawab No: 3

Imam Hakim (Rh) Jaali Aur Jhooti Riwayato Par Bhi Sahih Ka Huqm Lagadete The…

Chunanche…

1.Imaam Zehbi (Rh) Likhte hain, “Imam Hakim (Rh) Mustadrak me Mauzoo’ (Jhooti) aur Ja’ali Hadeeso tak ki Taseeh kar jaate hain.”
[Tazkiratul Huffaz, Jild: 3, Safa: 231]

2.Sheikhul Islam Ibne Taymiyah (Rh) likhte hain:“Imam Hakim Mauzoo’ aur Ja’ali hadeeso ki bhi Taseeh kar jaate hain.”
[Kitaab At-Tawassul, Safa: 101]

3.Allamah Ibne Wahiyah (Rh) kehte hain ke:"Unke Qoul se greiz karna chahiye."
[Muqaddamah Zayla'I, Safa: 11]

4.Ghair-Muqallid Nawab Siddeq
Hasan Khan Sahab Ka Bhi Yehi Kehna Hai..
[Daleel At-Taalib, Safa: 618]

5.Ghair-Muqallid Mubarakpuri
sahab likhte hain: "Imam Hakim (Rh) ki Taseeh me Kalaam hai."
[Abkaarul Minan, Safa: 64]

Lehaza Imam Hakim (Rh.) Ki Tauseeq Pesh Karna Usool Ke Lihaaz Se Batil Hai..

TAUSEEQ NO: 9

Imaam Ahmad Bin Hanbal (Rh.) Ne Mu'ammal Bin Ismail (Rh) Se Riwayat Li Hai..
[Musnad Ahmad, Jild: 1, Safa: 16, Raqam: 97.
Shuyookh Ahmed Fi Musnad al-Imam Ahmed, Jild: 1, Safa: 49]

Chunanche Imam Ahmad (Rh) Ke Shaykh Huwe Mu'ammal Bin Ismail (Rh)

Aur Allama Zafar Ahmad Thanwi Deobandi (Rh) Ne Farmaya: "Imam Ahmed (Rh) Ke Sarre Shaikh "Siqaah" Hain..

Imaam Haysmi (Rh) Ne Farmaya- "Ahmed (Rh) Ke Shaykh Siqaah Hain"
[Majmua Az-Zawaid, Jild: 1, Safa: 80]

Al-Jawaab No: 1

Yeh Baat Bilkul Galat Hai Ke Imam Ahmad Bin Hanbal (Rh) Ke Sarrey (All) Shaykh Siqaah Hain..

Hafiz Ibn Abdul Haadi (Rh) Ne Apne Kitab As-Saarim Al-Munki Me "Musa Bin Haroon" (Rh) Ke Adalat Me Farmatey Hain: "Imam Ahmad Bin Hanbal (Rh) Ke Sab Shaykh Siqaah Nahi The"

[As-Saarim Al-Munki, Raqam: 1]

Al-Jawaab No: 2

Ghair Muqallideen Ke Bade Bade Ulamao Ne Likha Hai Ke Hanfi (Ahnaf) Ek Gumrah Firqa Hai Toh Kyun Ghair Muqallideen Apni Dalil Par Sahih Ka Huqam Lagane Ke Liye Ahnaf Ke Bade Ulamao Ki Taqleed Me Kehrahe Hain Ke Imam Ahmad Bin Hanbal (Rh) Ke Sab Shaykh Siqaah The?

Maulvi Muhammad Joonagarhi (Rh) Ne Apni Tasreefat Me Hanafio Ko Gumrah Aur Firqa Najiyah Se Kharij Qarar Diya Hai”

[Siyaahatul Janaan Bi-Maraakihat Ahlul Imaan, Safa: 11]

Lehaza Ghair Muqallideen Hazrat Ko Chaiye Ke Woh Zafar Ahmad Thanwi Deobandi (Rh) Ka Daman Chordh Dein Kyuki Hanfi Unke Nazdeeq Gumrah Firqa Hain Aur Tehqeeq Karein….

Al-Jawaab No: 3

Imaam Ahmad Bin Hanbal (Rh) Ne Apne Shaykh Yani Mu’ammal (Rh) Par Jarh Ki Hai..

Abdullah Bin Ahmed(Rh) Kehte Hain Unke Walid (Imam Ahmad Bin Hanbal (Rh)) Ne Farmaya: “MU’AMMAL KHATAKAR (YUKHTI) HAI”

Al-Marwazi (Rh) Kehte Hain: Meine Abu Abdullah Se Pucha- “Yahya Bin Yaman Aur Mu’ammal Bin Ismail” Me Kisko Tarjeeh Di Jaye? Unhone Kaha Chordh Do Phir Farmaya- “MU’AMMAL GHALTIYA KARTA THA”

[Mawsoo’ah Aqwaal Al-Imam Ahmed, Jild: 3, Safa: 419. Sawalaat Al-Marwaazi: 53]

Scan Page: Mawsooah Aqwaal Al-Imaam Ahmed Bin Hanbal

Scan Page: Mawsooah Aqwaal

موسوعة أقوال الإمام أحمد بن حنبل في رجال الحديث وعلله

المجلد الثالث

عالم الكتب

٣٢٧٦ ـ موسى بن وردان العامري، مولاهم، أبو عمر المصري، مدني الأصل.

(*) قال عبد الله بن أحمد: قال أبي: موسى بن وردان، شيخ قديم. «العلل» (٣١٦٠).

(*) وقال أبو داود: قلت لأحمد: موسى بن وردان؟ قال: لا أعلم إلا خيرًا. «سؤالاته» (٢١٨).

(*) وقال محمد بن عوف الحمصي: قيل لأحمد بن حنبل: موسى بن وردان. قال: لا أعلم إلا خيرًا[1]. «الجرح والتعديل» ٨/(٧٣٣).

•••

٣٢٧٧ ـ موسى بن يعقوب بن عبد الله بن وهب بن زمعة بن الأسود القرشي، الأسدي، الزمعي، أبو محمد المدني.

(*) قال الأثرم: سألت أحمد عنه، فكأنه لم يعجبه. «تهذيب التهذيب» ١٠/(٦٧٢).

(*) وقال الساجي: اختلف أحمد ويحيى فيه قال أحمد: لا يعجبني حديثه. وقال ابن القطان: ثقة. «تهذيب التهذيب» ١٠/(٦٧٢).

•••

• موسى الجهني، هو ابن عبد الله، تقدم (٣٢٦١).
• موسى الحناط، هو ابن أبي عيسى، تقدم (٣٢٦٦).
• موسى الصغير، هو ابن مسلم، تقدم (٣٢٧٢).
• موسى الكبير، هو ابن أبي كثير، تقدم (٣٢٦٨).

•••

٣٢٧٨ ـ مؤمل بن إسماعيل القرشي، العدوي، أبو عبد الرحمن البصري نزيل مكة، مولى آل عمر بن الخطاب.

(*) قال عبد الله بن أحمد: قال أبي: مؤمل يخطئ. «العلل» (١٢٢٧).

(*) وقال عبد الله بن أحمد: حدثني أبي، قال: وقد سمع مؤمل من ابن جريج. «العلل» (٣٥٩٦، ٥٢٢٨).

(*) وقال المروذي: قلت (يعني لأبي عبد الله): يحيى بن يمان، ومؤمل إذا اختلفا؟

(١) تهذيب الكمال ٢٩/(٦٣١٦)، وتهذيب التهذيب ١٠/(٦٦٩).

قال: دع ذا، كأنه لم يرضهما، ثم قال: مؤمل كان يخطئ. «سؤالاته» (٥٣).

•••

٣٢٧٩ ـ مؤمل بن الفضل بن مجاهد ويقال: ابن عمير الحراني، أبو سعيد الجزري.

(*) قال أبو داود: ذكرت لأحمد مؤمل بن الفضل. فقال: هذا، زعموا، لا بأس به. «سؤالاته» (٣١٩).

•••

٣٢٨٠ ـ ملازم بن عمرو بن عبد الله بن بدر الحنفي، السحيمي، أبو عمرو اليمامي، يلقب بلزيم.

(*) وقال عبد الله: قال أبي: ملازم ثقة[2]. «العلل» (٧٣٣).

٤١٩

[(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/04/mawsooah-aqwaal-alimam-ahmed-pg-419.jpg)](https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/04/mawsooah-aqwaal-alimam-ahmed-pg-419.jpg)

Isse Saaf Taur Par Maloom Hota Hai Ke Mu’ammal Bin Ismail (Rh), Yahya Bin Yaman (Rh) Se Bhi Zada Khatakar Tha..

Aur Yahya Bin Yaman Ke Bareme Imam Ahmad (Rh) Kehte Hain-
"Yahya Hadeeso Me Hujjat Nahi Hai"
[Tareekh Baghdad, Jild: 14, Safa: 123
Mawsoo'ah Aqwaal Al-Imam Ahmad Bin Hanbal, Jild: 4, Safa: 142,143]

Tabsarah: Agar Ghair Muqallideen Hazrat Thodi Si Tehqeeq Karletey Toh Unko Imam Ahmad Bin Hanbal (Rh) Ki Jarh Mil Jati Magar Bechare ZAFAR AHMAD THANWI RAHIMAHULLAH KE USOOL KI TAQLEED ME FIDA HOGAYE…

TAUSEEQ NO: 10

Imam Nasai (Rh) Ne Apni Sunan Me Muammal Se Riwayat Naqal Ki Hai Bataure Misal Hadees Raqam: 4097, 4589..

Zafar Ahmed Thanwi Deobandi (Rh) Likhtey Hain-"Jin Raawiyo Ke Muttaliq Imam Nasai (Rh) Ne Apni Sunan Al-Sughra Me Jarah Nhi Ki Unke Nazdeeq Woh Raawi Siqaah Hai..
[Qawaid Uloom Ul-Hadees, Safa: 222]

Chunanche Deobandiyo Ke Usool Ke Muttabiq Muammal Bin Ismail (Rh)-Imam Nasai (Rh) Ke Nazdiq Siqaah Sabit Hua.

《 Al-Jawab No: 1 》

Allama Zafar Ahmad Thanvi (Rh) Ke Iss Usool Ka Radd Kartey Huwe Khud Ghair Muqallid Zubair Ali Zai Marhoom Ke Ustaz Allama Badee'uddeen Shah Ar-Rashidi Marhoom (Wafat- 1416 Hijri) Farmatey Hain..

"Mein Kehta Hun (Badeeudden Shah Kehtey Hain) Ke IMAM NASAI (RH) Ne MAJROOH RAAWI Par Bhi Suqoot IKHTIYAR Ki Hai Lehaza Yeh Usool (Allama Zafar Ahmed Deobandi (Rh) Ka Usool) Galat Hai.."

"Mein Kehta Hun Ke (Sa'd Az-Zanjani) Ke Baat Ke IMAM NASAI (Rh) Kisi Bhi Raawi Par SUQOOT Ikhtiyar Karein Toh Siqaah Hai Yeh ZAROORI NAHI."

Aise Bohot Sare Raawi Hain Jin Ko IMAM NASAI (Rh) Ne Az-Zua'afa Me JARAH Ki Hai Aur Apni SUNAN Me Unpar SUQOOT IKHTIYAR KIYA HAI. "Aur Yeh Chupi Hui Baat Nhi Jinlogo Ne [IMAM NASAI (rh)] Ki Kitabein Padhi Hain…

[Naqz Qawa'id Fi Uloom Al-Hadees, Safa: 213]

Scan Page: Naqz Qawa’id Fi Uloom Al-Hadees

نقض «قواعد في علوم الحديث» ٢١٣

فقول الخطيب والذهبي صحيح واختلاسك غير صحيح .

قوله : . . . وسكت [أي النسائي] عنه فهو حجة .

أقول : قد سكت عن المجروحين . فهذا الأصل غير صحيح .

قوله : فقال [أي سعد الزنجاني لأبي الفضل بن طاهر] : يا بنيّ : إن لأبي عبدالرحمن شرطاً في الرجال أشدّ من شرط البخاري ومسلم .

أقول : هذا لا يستلزم أن كلّ من سكت عليه فهو ثقة . فكم من راو سكت عليه في «السنن» وجرحه في «الضعفاء» وهذا لا يخفى على من طالع كتابيه .

«ص٢٢٣»

قوله : فقد روى محمد بن أبي حاتم عنه [أي البخاري] قال : كتبت عن ألف وثمانين نفساً ، ليس فيهم إلا صاحب حديث . . .

أقول : فما تقولون في الفقهاء؟ وحيث فرّقتم بينهم وبين المحدثين !

قوله : وما قال [أي البخاري] أيضاً : لم أكتب إلا عمن قال : الإيمان قول وعمل . .

أقول : فما تقولون في الأحناف؟ فإنهم لا يقولون بذلك . هل تنكرون جواز كتابة حديثهم؟

وقد شهد محمد بن الحسن الشيباني عند القاضي شريك فرد شهادته .

وقال :

«لا أقبل شهادة من يزعم أن الصلاة ليست من الإيمان» ، رواه الإمام ابن حبان في كتاب «الثقات» في الطبقة الرابعة ، في ترجمة محمد بن عمّار بن الحارث الوداعي «وانظر لسان الميزان» .

نقض

قواعد في علوم الحديث

للشيخ ظفر أحمد التهانوي

بتحقيق الشيخ عبد الفتاح أبو غدة

تأليف

العلامة أبو محمد بديع الدين الراشدي السندي

(١٣٤٢ - ١٤١٦هـ)

قدم له وعلق عليه

صلاح الدين مقبول أحمد

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/04/naqaz-qawaaid-fi-uloom-al-hadees-pg-213.jpg)

Chunanche Zafar Ahmad Deobandi (Rh) Ka Hawala Pesh Karna Sarra Sar Dhoka Hai Aur Iss Usool Ka Radd Khud Ghair Muqallideen Ke Bade Alim Karchuke Hain…

《 Al-Jawab No: 2 》

Imam Nasai (Rh) Ne Khud Mu’ammal Bin Ismail (Rh) Par Jarah Ki Hai, Jisko Ghair Muqallideen Apne Addat Ke Muttabiq Logo Se Chupatey Hain.

IMAM NASAI (Rh) Ne Apni Kitab Me Muammal Bin Ismail Ke Muttaliq Farmaya: “KASEER AL-KHATA (BOHOT GALATIYA KARTA THA)

[Amal Al-Yawm Wa Al-Lailah, Safa: 175, Raqam: 85]

Scan Page: Amal Al-Yawm Wa Al-Lailah Lil Imam Nasai (Rh)

ما يقول إذا خرج من بيته

85 — أخبرني علي بن سهل قال : حدثنا مؤمّل ، قال : حدثنا شعبة عن عاصم عن الشعبي عن أم سلمة أن النبي ﷺ كان إذا خرج من بيته قال : « اللهم إني أعوذُ بك أن أزلّ أو أضلّ ، أو أظلم أو أُظلم ، أو أجهلَ أو يُجهل عليّ ».

قال أبو عبد الرحمن : هذا خطأ (عاصم) آ عن الشعبي ، والصواب : شعبة عن منصور ، ومؤمل بن اسماعيل كثير الخطأ ، خالفه بهز بن أسد ، رواه عن شعبة عن منصور عن الشعبي :

86 — أخبرنا سليمان بن عبيد الله بن عمرو قال : حدثنا بهز ، قال : حدثنا شعبة عن منصور عن الشعبي عن أم سلمة أن رسول الله ﷺ كان إذا خرج من بيته قال :
« اللهم إني اعوذ بك من أن أزلّ ، أو أضلّ ، أو أظلم ، أو أُظلم ، أو أجهل ، أو يجهل عليّ ».
رواه سفيان وزاد فيه : باسم الله توكلت على الله ».

368/12. وأخرجه مسلم بدون : ورفع بصره إلى السماء : والترمذي كذلك بزيادة : اللهم اجعلني من التوابين ، واجعلني من المتطهرين .
85 — ، وأخرجه ، أحمد ، 306/6 ، 318 ، 322 بما يوافق الروايات التالية وأبو داوود رقم/5094/ولفظه : ما خرج من بيتي قط إلا رفع بصره إلى السماء فقال : ... ، والترمذي في الدعوات من الجامع ، وابن ماجة رقم/3884/.
86 — ، وقد أخرجه على الصواب الذي آرتآه النسائي عن منصور عن الشعبي ، أبو داوود ، وابن ماجة ، والترمذي وأحمد في المواضع المشار إليها في الرواية السابقة .
، وبهز بن أسد ، أبو الأسود البصري الامام ، قال أحمد : اليه المنتهى في التثبت ، وقال أبو حاتم : امام صدوق ثقة ، مات بعد المائتين ، وقيل : قبل ذلك ، وانظر الخلاصة ، والتقريب 109/1.

175

عمل اليوم والليلة
للامام أحمد بن شعيب النسائي
دراسة وتحقيق
الدكتور فاروق حمادة
مؤسسة الرسالة

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/04/amal-al-yawm-waal-lailah-raqam-85.jpg)

Dusre Maqam Par Imam Nasai (Rh) Ne SUNAN KUBRA Ki Hadees Raqam: 2838, 9833 Me Bhi Muammal Bin Ismail (Rh) Par "KASEERUL KHATA" Ki Jarah Ki Hai…

Scan Page: Sunan Al Kubra: 2838

فشربَ منه، فلا تَصُمْه، فإنَّ النَّاسَ يستَنُّون بكُم(١).
[التحفة: ٥٩٣٠].

٢٨٣٦- أخبرنا إسحاقُ بنُ منصورٍ الكَوْسَجُ - مَرْوَزيٌّ - ، قال: أخبرنا عبدُ الرحمن، عن شعبةَ، عن عمرو بن دينارٍ، عن أبي السوداءِ(٢)، قال:
سألتُ ابنَ عمرَ عن صومِ يومِ عرفةَ، فنهاني(٣).
[التحفة: ٨٥٧١].

٢٨٣٧- أخبرنا عمرُو بنُ عليٍّ، قال: حدثنا عبدُ الرحمن، قال: حدثنا سفيانُ وشعبةُ، عن عمرو بن دينارٍ، عن عطاءٍ، عن عُبيدِ بن عُميرٍ
أنَّ عمرَ كان ينهى عن صومِ يومِ عرفةَ(٤).

٢٨٣٨- أخبرنا أحمدُ بنُ عثمانَ أبو الجوزاءِ البصريُّ، قال: حدثنا المؤمَّلُ بن إسماعيلَ - كثيرُ الخطأ - ، قال: حدثنا سفيانُ، عن إسماعيلَ بن أميَّةَ، عن نافعٍ، قال:
سئل ابنُ عمرَ عن صَومِ يومِ عرفةَ بعرفةَ، فقال: لم يَصُمْهُ رسولُ الله ﷺ ولا أبو بكرٍ ولا عمرُ ولا عثمانُ(٥).
[التحفة: ٧٥٠٧].

٢٨٣٩- أخبرنا عليُّ بن حُجرٍ، قال: أخبرنا سفيانُ وإسماعيلُ، عن ابن أبي نَجيحٍ، عن أبيه
أنَّ ابنَ عمرَ سُئِلَ عن صومِ يومِ عرفةَ، فقال: حَججتُ مع النبيِّ ﷺ، فلم يَصُمْهُ(٦).
[التحفة: ٨٥٧١].

(١) سلف تخريجه برقم (٢٨٢٩)، وانظر ما قبله.
(٢) في الأصلين: «أبي السوار»، والمثبت من (هـ) و«التحفة» وهو الصواب.
(٣) سيأتي مرفوعاً برقم (٢٨٣٩).
(٤) سيأتي موقوفاً أيضاً برقم (٢٨٤٥).
وهذا الحديث لم نقف عليه في «التحفة» .
(٥) سيأتي تخريجه في الذي بعده.
(٦) أخرجه الترمذي (٧٥١).
وسيأتي بعده، وقد سلف قبله.
وهو في «مسند» أحمد (٥٠٨٠)، وابن حبان (٢٦٠٤).

٢٢٧

كتاب
السنن الكبرى
للإمام أبي عبد الرحمن أحمد بن شعيب النسائي
المتوفى سنة ٣٠٣ هـ
قدم له
الدكتور عبد الله بن عبد المحسن التركي
أشرف عليه
شعيب الأرنؤوط
حققه وخرج أحاديثه
حسن عبد المنعم شلبي
بمساعدة مكتب تحقيق التراث في مؤسسة الرسالة
الجزء الثالث
مؤسسة الرسالة

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/05/kitab-al-

sunan-al-kubra-raqam-2838.jpg)

Imam Nasai (Rh) Apni Aur Ek Kitab Me Mu’ammal Bin Ismail (Rh) Ke Bareme Farmaya: “Mu’ammal Bin Ismail Fiha LAYYIN (Kamzoor) Hai”
[Majlisan Min Imla, Raqam: 1661, Safa: 56]

Scan Page: Majlisan Min Imla

جزء فيه:
مجلسان من إملاء
أبي عبد الرحمن أحمد بن شعيب بن علي النسائي
رضي الله عنه
حققه وخرج أحاديثه
أبو إسحق الحويني الأثري
عفا الله عنه
دار ابن الجوزي

١٨ – أخبرنا محمد بن يحيى، ثنا علي بن الحسن، أنبا الحسين ابن واقد، ثنا أيوب السختياني، عن عطاء بن أبي رباح، عن جابر بن

وأخرجه الطحاوي في «المشكل» (١/١٠٥) حدثنا ابن معبد. وابن عساكر في «تعزية المسلم» (٤١) من طريق عباس الدوري قالا: حدثنا علي بن الحسن بن شقيق، حدثنا أبو حمزة السكري بسنده سواء.
وأخرجه ابن ماجة (١٤٨٨) والطحاوي (١/١٠٥) من طريق عبيد الله بن موسى، ثنا شيبان النحوي، عن الأعمش بسنده سواء.
قال البوصيري في «الزوائد» (١/٤٨٥).
«هذا إسناد صحيح، رجاله رجال الصحيحين».
وله شاهد من حديث عائشة مرفوعًا: «ما من رجل مسلم يموت فيصلي عليه أمة من المسلمين يبلغوا أن يكونوا مائة، فيشفعون له، إلا شفعوا فيه».
أخرجه مسلم (٩٤٧)، والمصنف في «المجتبى» (٤/٧٥ و٧٦)، والترمذي (١٠٢٩)، وأحمد (٦/٣٢ و٤٠ و٢٣١)، وابن أبي شيبة (٣/٣٢١)، والطحاوي في «المشكل» (١/١٠٤)، والبيهقي (٤/٣٠) من طريق أيوب السختياني، عن أبي قلابة، عن عبد الله بن يزيد، عن عائشة.
وتابعه خالد الحذاء، عن أبي قلابة بإسناده.
أخرجه أحمد (٦/٩٧)، والطيالسي (١٥٢٦)، والبغوي في «شرح السنة» (٥/٣٨٠) وفي الباب عن أنس رضي الله عنه مرفوعًا بمثل لفظ حديث عائشة.
أخرجه أبو طاهر المخلص في «الفوائد»، ومن طريقه الضياء في «المختارة» (١٦٦١) من طريق أحمد بن محمد بن أبي بزة، ثنا مؤمل، ثنا حماد بن سلمة، عن ثابت، عن أنس فذكره.
وابن أبي بزة تكلم فيه أبو حاتم الرازي. وقال العقيلي: «منكر الحديث». ومؤمل بن إسماعيل فيه لين.
(١٨) صحيح.
أخرجه المصنف في «السنن الكبرى» (٤/٥١) وفي «المجتبى» (٧/٣٠٦ – ٣٠٧) قال: أخبرنا الحسين بن حريث، قال: حدثنا الفضل بن موسى، عن حسين بن واقد بسنده سواء.

— ٥٦ —

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/05/majlisan-min-imla-safa-56-raqm-1661.jpg)

Lehaza IMAM NASAI (Rh) Ne Qattan Isko SIQAAH NAHI KAHA HAI, Bulkey KASEERUL KHATA QARAR DIYA HAI Jaisa Jamhoor Ne Kaha..

TAUSEEQ NO: 11

Hafiz Haysmi (Rh) Farmatey Hain: “Siqaah Hai Aur Usme Za’uf Hai”
[Majmua As-Zawaid, Jild: 8, Safa: 183]

Chunanche Hafiz Haysmi (Rh) Ne Mu’ammal Bin Ismail (Rh) Ko Siqaah Qarar Diya Hai…

《 Al-Jawab 》

Hafiz Haysmi (Rh) Mukhtalif Maqam Par Mu’ammal Bin Ismail (Rh) Par Mufassar Jarah Bayan Kiya Hai..

Jese Ek Maqam Par Farmatey Hain-"Yahya Bin Maeen (Rh) Ne Unki Tauseeq Ki Magar JAMHOOR Ne Usko ZA'EEF Qarar Diya..
[Majmua As-Zawaid, Jild: 5, Safa: 49]

Scan Page: Majmuaz Zawaid

بغية الرائد
في تحقيق
مجمع الزوائد ومنبع الفوائد
للحافظ نور الدين علي بن أبي بكر الهيثمي
المتوفى ٨٠٧ هـ

تحقيق
عبد الله محمد الدرويش

الجزء الخامس
الأطعمة - الأشربة - الطب - اللباس - الخلافة - الجهاد

دار الفكر
للطباعة والنشر والتوزيع

٦٨ ــــــ ١٩ - كتاب الأطعمة / الباب ٦٥ / الأحاديث ٨٠٦٧ - ٨٠٧٠

٨٠٦٧ - وعن ثعلبة بن الحكم قال:

أسرني أصحاب رسول الله ﷺ وأنا يومئذ شاب، فسمعته ﷺ ينهى عن النهبة، وأمر بالقدور فأكفئت من لحوم الحمر الأهلية.

قلت: روى له ابن ماجة: النهي عن النهبة.

رواه الطبراني، ورجاله ثقات.

٨٠٦٨ - وعن كعب بن مالك قال:

نهى رسول الله ﷺ عن المتعة، وعن لحوم الحمر الأهلية.

رواه الطبراني من طريقين، في إحداهما: منصور بن دينار، وهو ضعيف، وفي الأخرى: مؤمل بن إسماعيل، وثقه ابن معين، وضعفه الجمهور.

٨٠٦٩ - وعن مَعْقِل بن يسار:

أن رسول الله ﷺ لما فتح خيبر أصاب الناس حُمراً فانتهبوها حتى غلت بها القدور، فأتى رسول الله ﷺ فقيل: إن حمر الناس قد نُحِرت، فنهى رسول الله ﷺ عن لحوم الحمر الأهلية، فجعل الرجل يُكفيء الإناء بسِنَةِ قوسه، وعمود بيته.

رواه الطبراني، وفيه: داود بن يسار، ولم أعرفه، وبقية رجاله ثقات.

٥/٥٠ **١٩ - ٦٥ - باب في الجَلاَّلَة**

٨٠٧٠ - عن أبي هريرة قال:

نهى رسول الله ﷺ عن لحوم الجلالة[1]، وعن شرب ألبانها وأكلها وركوبها.

٨٠٦٧ - رواه الطبراني في الكبير رقم (١٣٧٥).
٨٠٦٨ - رواه الطبراني في الكبير (١٩/ ٦٨).
٨٠٦٩ - رواه الطبراني في الكبير (٢٠/ ٢١٧).
٨٠٧٠ - رواه البزار رقم (٢٨٥٩) وقال: لا نعلمه يروى عن أبي هريرة إلا بهذا الإسناد، وأشعث: بصري، لين الحديث.
١ - الجلالة: التي تأكل الجلة، وهي البعير والعذرة.

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/04/majmuaz-zawaid-safa-68.jpg)

Dusre Maqam Me Farmaya-"Siqaah Hai Magar Bohot Galatiya Karta Tha..
[Majmua As-Zawaid, Jild: 7, Safa: 128]

TAUSEEQ NO: 12

Imam Shamshuddin Az-Zehbi (Rh) Ne Mu'ammal Bin Ismail (Rh) Ko SIQAAH Kaha Hai…
[Al-Abar Fi Khabar Min Ghabar, Jild: 1, Safa: 274]

《 Al-Jawab No: 1 》

Imam Zehbi (Rh) Ki Yeh Tauseeq Ghair Muffasar Hai..

Imam Zehbi (Rh) Ne Meezan Ul-Aitedaal Me Farmaya-"Woh Ghaltiya (Yukhti) Karta Tha"
[Meezan Ul-Aitedaal, Jild: 4, Safa: 228, Raqm: 8949]

Scan Page: Meezan Ul-Aitedaal

— ٢٢٨ —

خالد بن مخلد ، عن موسى بن يعقوب ، عن أبي حازم ، عن سهل - مرفوعا : سيعزى الناس بعضهم بعضاً من بعدى التعزية بي .

خالد بن مخلد ، حدثني موسى بن يعقوب ، أخبرني عبد الله بن كيسان ، أخبرني عبد الله بن شداد بن الهاد ، عن أبيه ، عن ابن مسعود - مرفوعاً : أولى الناس بي يوم القيامة أكثرهم على صلاة .

معن بن عيسى ، حدثنا موسى بن يعقوب الزمعي ، عن مهاجر بن مسمار ، عن عامر بن سعد ، وأخته عائشة ، عن أبيهما : أن النبي صلى الله عليه وسلم خطب فقال: أما بعد فإني وليكم . قالوا : صدقت .

قال ابن عدي : عندي لا بأس به وبرواياته .

٨٩٤٦ — موسى الأسواري . تبن . هو ابن سيار . وقيل ابن يسار . قد ذكر[1] .

٨٩٤٧ — موسى [س] ، عن محمد بن سعد . ما روى عنه سوى الجريري .

٨٩٤٨ — موسى الأبي[2] . ذكره السليماني هكذا فيمن يضع الحديث .

[مؤمل]

٨٩٤٩ — مؤمل بن إسماعيل [س ، ق ، ت] ، أبو عبد الرحمن البصري ، مولى آل عمر بن الخطاب ، حافظ عالم يخطئ . روى عن شعبة ، وعكرمة بن عمار . وعنه أحمد ، وبندار ، ومؤمل بن يهاب ، وطائفة .

وثقه ابن معين . وقال أبو حاتم : صدوق شديد في السنة كثير الخطأ . وقال البخاري : منكر الحديث . وقال أبو زرعة : في حديثه خطأ كثير .

وذكره أبو داود فعظمه ورفع من شأنه .

مات بمكة في رمضان سنة ست ومائتين .

(١) صفحة ٢٠٦ من هذا الجزء . (٢) هكذا في ن وفوقها كلمة « كذا » .

ميزان الاعتدال
في نقد الرجال

تأليف
أبي عبد الله محمد بن أحمد بن عثمان الذهبي
المتوفى ٧٤٨ هـ

تحقيق
علي محمد البجاوي

ويليه فهرس الأحاديث النبوية الشريفة
المسمى : فتح الرحمن لأحاديث الميزان

المجلد الرابع

دار المعرفة
بيروت . لبنان

[(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/05/meezan-ul-aitedaal-jild-4-safa-228.jpg)](https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/05/meezan-ul-aitedaal-jild-4-safa-228.jpg)

Aur Yaad Rahe MEEZAN UL-AITEDAAL Me Jo Raawi GALATI SE JARH KARDE Unpar “Saad Aur Haa” (صح) Hota Hai… Lehaza Pata Chalta Hai Ke Uss Raawi Par Galati Se Jarah Hui Hai, Magar Aisa MU’AMMAL BIN ISMAIL Ke Muttaliq Meezan Me Nahi Paya Jata…

Isse Sabit Hota Hai Ke IMAM ZEHBI (RH) Bhi “Muammal” Ko Khatakar Mantey The Aur Yeh Jarh MUFASSAR Hai..

《 Al-Jawab No: 2 》

Imam Zehbi (Rh) Ne Tehzeeb Al-Kamaal Ki Sharh Al-Kashif Me Mu’ammal Bin Ismail (Rh) Par Jarah Mufassar Ki Hai…

Imam Zehbi (Rh) Likhtey Hain-“Mu’ammal Bin Ismail Al-Basri Al-Umri Mawlahum Makkah Me Rehtey The. Unhone Ikrama, Bin Ammar, Shu’bah Aur Sufyan Se Riwayat Kiya. Ahmad Aur Mu’ammal Bin Ihab Ne Isse Riwayat Li Hai. Imam Abu Hatim (Rh) Farmatey Hain Woh Sadooq (Saccha) Hai Sunnat Ki Pairwi Karne Wala Aur Bohot Galatiya Karta Tha.. Aisa Kaha Gaya Hai Ki Uske Kitabein Dafna Di Gayi Aur Woh Apne Yadast (Hafize) Se Riwayat Bayan Karta AUR GALATIYA Karta Tha..
[Al-Kashif Sharh Tehzeeb Al-Kamaal, Jild: 2, Safa: 309]

Imam Mizzi (Rh) Ki Kitab Ko Update Karke Imam Zehbi (Rh) Ne Ek Kitab Ka Saqal Diya Jiska Naam "Tahzeeb Al-Tehzeeb Al-Kamaal Fi Asma Ar-Rijaal" Hai Uss Me Bhi "Mu'ammal Bin Ismail" Par Jarah Ki Hai…

Likhtey Hain-"(Imam Yahya) Ibn Ma'een (Rh) Aur Dusro Ne Siqaah Kaha Hai, Abu Hatim (Rh) Farmate Hain-"Sadooq, Sunnat Ki Pairwi Karne Wala, KASEERUL GALAT (Bohot Ghaltiyan Karne Wala). Imam Bukhari (Rh) Ne "MUNKARUL HADEES" Kaha.Ajurri Kehte Hain Meine Imam Abu Dawood (Rh) Se Muammal Ke Muttaliq Pucha Toh Unhone Uske Unche Maqam Ke Bareme Batlaya, Lekin Farmaya "BOHOT GALTIYAN KARTA THA" Kaha Gaya Hai Ke Iski Kitabein Dafna Digayi Aur Woh Apne Hafize Se Riwayat Bayaan Karta Aur Galtiyan Karta Tha…
[Tahzeeb Al-Tehzeeb Al-Kamaal Fi Asma Ar-Rijaal, Raqam: 7070, Safa: 164]

Scan Page: Tahzeeb Al-Tehzeeb Al-Kamaal Fi Asma Ar-Rijaal

تذهيب
تهذيب الكمال في أسماء الرجال

للإمام الحافظ
شيخ الإسلام محدث المحدثين وإمام المؤرخين
شمس الدين أبي عبد الله محمد بن أحمد بن عثمان بن قايماز
الشهير بالذهبي
(٦٧٣ - ٧٤٨ هـ)

تحقيق
مسعد كامل أيمن سلامة
مجدي السيد أمين

المجلد التاسع

الناشر
الفاروق الحديثة للطباعة والنشر

٧٠٧٠ ـ خت قدت س ق : مؤمَّل (١) بن إسماعيل ، أبو عبد الرحمن القرشي العدوي البصري ، مولى آل عمر بن الخطاب ، وقيل : مولى بني كنانة . نزل مكة .

وحدث عن : شعبة ، والثوري ، ومبارك [ق ٨٠ ـ ب] بن فضالة ، ونافع ابن عمر الجمحي ، وعكرمة بن عمار ، وطائفة .

وعنه : أحمد ، وإسحاق ، وابن المديني ، وبندار ، وأبو كريب ، ومؤمل بن إهاب ، وخلق .

وثقه ابن معين وغيره . وقال أبو حاتم : صدوق ، شديد في السنة ، كثير الخطأ . وقال البخاري : منكر الحديث . وقال الآجري : سألت أبا داود عنه ، فعظَّمه ورفع من شأنه إلا أنه يهم في الشيء . وقيل : دفن كتبه فكان يحدث من حفظه ، فكثر خطؤه . مات في رمضان سنة ست ومائتين .

٧٠٧١ ـ د س : مؤمَّل (٢) بن إهاب بن عبد العزيز بن قُفل الربعي ، ثم العجلي ، أبو عبد الرحمن الكوفي . نزيل الرملة ، ويقال فيه : ابن يهاب .

عن : ضمرة بن ربيعة ، وأيوب بن سويد ، وسيار بن حاتم ، ويزيد ابن هارون ، وعبد الرزاق ، ومالك بن [سُعير] (٣) ، والفريابي ، ومحاضر بن المورع ، وطبقتهم ، وكان رحالاً صاحب حديث .

وعنه : (د س) ، وابن أبي الدنيا ، وابن قتيبة العسقلاني ، وأبو يعلى الموصلي ، وابن جوصا ، وأحمد بن عبد الله بن هلال السلمي ، وأبو بكر بن أبي داود ، وخلق .

قال أبو حاتم : صدوق . وقال النسائي : لا بأس به ، كرماني

(١) التهذيب (٢٩/ ١٧٦ ـ ١٧٩) .
(٢) التهذيب (٢٩/ ١٧٩ ـ ١٨١) .
(٣) في « الأصل ، غ ، هـ » : سعيد . والمثبت من التهذيب ، ومالك بن سُعير ، تقدم ترجمته .

١٦٤

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/05/tazheeb-at-tehzeeb-al-kamaal-fi-asma-al-rijaal.jpg)

Issi Tarah Imam Zehbi (Rh) Apni Aur Ek Kitab Al-Mugni Fil Zu'afa Me Mu'ammal Bin Ismail (Rh) Ko Darj Karke Jarah Ki Hai..

Likhtey Hain-"Mu'ammal Bin Ismail, Sadooq Mashoor, Imam Bukhari Ne Munkarul Hadees Kaha, Imam Abu Zurah (Rh) Ne Kaha Iski Hadeeso Me Bohot Galatiyan Hoti Hain"
[Al-Mughni Fil Zu'afa Lil Zehbi, Jild: 2, Safa: 341, Raqam: 6547]

Scan Page: Al-Mugni Fil Zuafa

المغني

في الضعفاء

للإمام الحافظ شمس الدين محمد بن أحمد بن عثمان الذهبي

ولد سنة ٦٧٣ وتوفي سنة ٧٤٨

رحمه الله تعالى

حققه

نور الدين عتر

أستاذ التفسير وعلوم القرآن

والحديث وعلومه

كلية الشريعة - جامعة دمشق

الجزء الثاني

عني بطبعه ونشره

خادم العلم

عبد الله بن إبراهيم الأنصاري

طبع على نفقة

إدارة إحياء التراث الإسلامي

بدولة قطر

٦٥٤٧ - ت س ق / مُؤَمَّل بن إسماعيل ، صدوق مشهور . وثق . وقال البخاري : « منكر الحديث » . (وقال أبو زرعة : « في حديثه خطأ كثير ») .

٦٥٤٨ - مُؤَمَّل بن سعيد الرَّحَبي ، عن أبيه . قال أبو حاتم : منكر الحديث .

٦٥٤٩ - مؤمل بن صالح ، في سند حكاية مكذوبة ، أوردها ابن النَّجار في تاريخه ، لا يعرف .

٦٥٥٠ - مؤمل بن عبد الرحمن الثقفي ، عن حماد بن سلمة . قال أبو حاتم : ضعيف .

٦٥٥١ - مَيَّاح بن سريع ، عن مجاهد ، مجهول ، وله مناكير . (وقال الدارقطني : ما علمت أحداً ذكره بسوء) .

٦٥٥٢ - مَيَّاح ، عن ابن أبي محذورة ، وعنه أبو معشر البَرَّاءُ ، مجهول .

٦٥٥٣ - ميسرة بن عبد ربه ، عن ابن جريج وغيره ، كذاب معروف . قال أبو زرعة (الرازي) : وضع في فضل قزوين أربعين حديثاً احتساباً !! .

٦٥٥٤ - ميكائيل بن أبي الدُّهْماء ، عن جابر ، وعنه بكير بن معروف ، بخبر منكر .

٦٥٤٧ - « أبو عبد الرحمن ، نزيل مكة ، صدوق سيء الحفظ ، من صغار التاسعة ، مات سنة ست ومائتين / خت قد ت س ق » .

- ٣٤١ -

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/05/al-mugni-fil-zuafa-jild-2-safa-341.jpg)

TAUSEEQ NO: 13

Imam Ali Bin Madeeni (Rh) Ne Mu’ammal Bin Ismail (Rh) Se Riwayat Li Hai..
[Dekhiye Tehzeeb Al-Kamaal: 1/526, Tehzeeb At-Tehzeeb: 10/380, Al-Jarh Wal-Ta’deel: 8/374]

Aur Imam Abu Al-Arab Al-Qairawani (Rh) Kehtey Hain Ke-“Imam Ahmed Aur Ali Bin Madeeni (Rh) AAM TAUR Par Maqbool Raawion Se Riwayat Karte Hain..”
[Tehzeeb At-Tehzeeb, Jild: 9, Safa: 114]

Chunanche Mu’ammal Bin Ismail (Rh) Se Riwayat Karne Wale Imam Ali Bin Madeeni (Rh) Hain, Lehaza Imam Ali Bin Madeeni (Rh) Ke Nazdeeq Muammal Bin Ismail (Rh) MAQBOOL Raawi Huwe..

《 Al-Jawaab》

Imam Ali Bin Madeeni (Rh) Maqbool Raawi Se Riwayat Karte Hai Yeh Istedlaal Batil Aur Tauseeq Ghair Mufassar Hai..

Yaad Rahe Ghair Muqallidon Ke Imam Wa Shaykh Zubair Ali Zai (Rh) Likhtey Hain-“Siqaah Aur Maqbool Me FARQ Hai”
[Ilmi Maqalaat Jild: 1, Safa: 422]

اذا جاء الاحتمال بطل الاستدلال

Yani Jab Ahtemal Ajaye Toh Istedlaal Batil Hojati Hai..

TAUSEEQ NO: 14

Hafiz Ibn Hajar Asqalani (Rh) Ne Ibn Khuzaymah Wali Hadees (Jisme Mu’ammal Raawi Hai) Us Riwayat Ko Fathul Baari Sharh Sahih Bukhari Me Darjh Karneke Baad Uspar Koi Kalaam Nhi Kiya (Saqoot Ikhtyar Kiya Hai)

Aur Zafar Ahmed Thanwi (Rh) Farmatey Hain-“Ibn Hajar Asqalani (Rh) Ka Fathul Ba’ari Me Kisi Hadees Ke Mutaliq SAQOOT Ikhtiyaar Karna Is Baat Ka Saboot Hai Ki Woh Hadees Ibn Hajar Ke Nazdeeq Sahih Ya Hasan Hoti Hai..
[Qawaaid Fi Uloom Ul-Hadees, Safa: 89]

Chunanche Isse Pata Chala Ibn Hajar (Rh) Ke Nazdeeq Mu’ammal Ki Hadeese Sahih Ya Hasan Darjeh Ki Hain…

《 Al-Jawab No: 1 》

Ghair Muqallideen Naam Nihad Ahle Hadeeso Ke Allama Zubair Ali Zai (Rh) Likhtey Hain-“Hafiz Ibn Hajar Asqalani (Rh) Ne MAUZU (Banawati) HADEES PAR BHI SAQOOT IKHTIYAR KIYA HAI..”
[A-Hadees Shumara No: 74]

Ab Dekhtey Hain Ghair Muqallideen Apne Ulama Ki Mantey Huwe Salafi Kehlate Hain Ya Hanfi Ulama Ki Baat Mantey Huwe Hanafiat Qabool Kartey Hain..

《 Al-Jawab No: 2 》

Yaad Rahe Ibn Hajar Asqalani (Rh) Ne Mu’ammal Bin Ismail (Rh) Par Muffasar Jarah Ki Hai Jo Ghair Muqallideen Chupate Phirtey Hain….

Hafiz Ibn Hajar Asqalani (Rh) “Taqreeb Al-Tehzeeb” Me Likhte Hain-“Sadooq, Sayiul Hifz (Kamzoor Hafize Wala) Tha”
[Taqreeb Al-Tehzeeb, Safa: 555, Raqam: 7029]

Scan Page: Taqreeb Al-Tehzeeb

٥٥٥

٧٠٢٧ – موسى بن فلان بن أنس بن مالك، مجهول، من السادسة، ويقال هو ابن حمزة. ت ق.

٧٠٢٨ – موسى، غير منسوب، شيخ لسعيد الجُريري، مجهول، من السادسة. س.

● – موسى، عن الزعفراني، هو الدُّنداني. [=٦٩٦٧].

● – موسى الجهني، هو: ابن عبدالله. [=٦٩٨٥].

● – موسى الحنّاط، هو: ابن أبي عيسى. [=٧٠٠٠].

● – موسى الصغير، هو: ابن مسلم. [=٧٠١٣].

● – موسى الكبير، هو: ابن أبي كثير. [=٧٠٠٤].

● – موسى القارئ، هو: ابن عيسى. [=٦٩٩٩].

● – موسى، عن نُبيل، هو: ابن مسعود، تقدموا كلهم. [=٧٠١٠].

٧٠٢٩ – مُؤمَّل، بوزن محمد، بهمزة، ابن إسماعيل البصري، أبو عبدالرحمن، نزيل مكة، صدوق سيء الحفظ، من صغار التاسعة، مات سنة ست ومائتين. خت قد ت س ق.

٧٠٣٠ – مُؤمَّل بن إهاب، بكسر أوله وبموحدة، الرَّبَعي العجلي، أبو عبدالرحمن الكوفي، نزيل الرملة، أصله من كرمان، صدوق له أوهام، من الحادية عشرة، مات سنة أربع وخمسين. د س.

● – مُؤمَّل بن عبدالرحمن، صوابه: أبو عبدالرحمن، واسم أبيه إسماعيل، تقدم. [=٧٠٢٩].

٧٠٣١ – مؤمّل بن عبدالرحمن بن العباس بن عبدالله بن عثمان بن أبي العاص الثقفي، البصري، نزيل مصر، ضعيف، من الثامنة. تمييز.

٧٠٣٢ – مؤمل بن الفضل الحرّاني، أبو سعيد، صدوق، من العاشرة، مات سنة ثلاثين أو قبلها. د س.

٧٠٣٣ – مؤمل بن هشام اليَشْكُري، بتحتانية ومعجمة، أبو هشام البصري، ثقة، من العاشرة، مات سنة ثلاث وخمسين. خ د س.

٧٠٣٤ – مؤمل بن وهب الله المخزومي، مستور، من السادسة. بخ.

٧٠٣٥ – ملازم بن عمرو بن عبدالله بن بدر، أبو عمرو اليمامي، صدوق، من الثامنة. ٤.

٧٠٣٦ – ميزان البصري، أبو صالح، مقبول، من الثالثة، وهو مشهور بكنيته. ت.

٧٠٣٧ – ميسرة بن حبيب النهدي، بفتح النون، أبو حازم الكوفي، صدوق، من السابعة. بخ د ت س.

٧٠٣٨ – ميسرة بن عمّار، ويقال ابن تمّام، الأشجعي، الكوفي، ثقة، من السادسة. خ م س ق.

٧٠٣٩ – ميسرة بن يعقوب، أبو جَميلة، بفتح الجيم، الطُّهَوي، بضم الطاء المهملة، الكوفي، مقبول، من الثالثة. د تم س ق.

٧٠٤٠ – ميسرة، أبو صالح الكندي، الكوفي، مقبول، من الثالثة. د س.

٧٠٤١ – ميسرة، مولى فَضالة بن عُبيد، دمشقي، مقبول، من الثانية. ق.

٧٠٤٢ – ميمون بن أبان البصري، مستور، من السابعة. فد ق.

● – ميمون بن أستاذ، قيل هو: ميمون أبو عبدالله، سيأتي. [=٧٠٥٦].

تقريب التهذيب

للإمام الحافظ شهاب الدين أحمد بن علي بن حجر العسقلاني الشافعي

المولود سنة ٧٧٣ - المتوفى سنة ٨٥٢

رحمه الله تعالى

قدّم له دراسة وافية وقابله بأصول مؤلفه مقابلة دقيقة

محمد عوامة

دار الرشيد

سوريا - حلب

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/05/taqreeb-safa-555-raqam-7029.jpg)

Hafiz Ibne Hajar Asqalani (Rh) Se Mu’ammal (An) Sufyan Ki Riwaayat Par Jarah Mufassar Maujood Hai, Likhte Hain: “Issi Tarah Se Mu’ammal Bin Isma’eel Ki Hadees Jo (Sufyan) Sauri (Rh) Se Ho Usme Zu’af Hota Hai.”

[Fathul Baari Sharah Sahih Bukhari, Jild: 9, Page: 206, Kitab al-Nikaah, Raqam: 5172]

Scan Page: Fathul Baari

٦٧- كتاب النكاح ٦٩- باب من أولم على بعض نسائه أكثر من بعض | ٢٢٨٨

يحيى بن اليمان وهو ضعيف، وكذلك مؤمل بن إسماعيل في حديثه عن الثوري ضعف،

فتح الباري بشرح صحيح البخاري

الإمام الحافظ أبو الفضل أحمد بن علي بن محمد بن علي الشهير بابن حجر العسقلاني

(773 - 852) هـ

الجزء الأول

بيت الأفكار الدولية

٧٠- باب من أولم بأقل من شاة

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/04/fathul-baari-kitab-al-nikaah.jpg)

Hafiz Ibn Hajar (Rh) Mu'ammal (An) Sufyan Ki "Zauf" Wale Jarah Ke Muttaliq Munfarid Nahi Hain Bulke Jaleelul Qadr Muhaddiseen Ne Bhi Yehi Farmatey Hain Ki Muammal Jab Sufyan Sauri (Rh) Se Riwayat Karte Hain Toh Bohot Ghaltiya Karta Hai Chunanche..

Ibn Muhriz (Rh) Naqal Karte Hain Yahya Bin Ma'een Se Ke Muammal (An) Sufyan Ki Riwayat Hujjat Nahi Hai.
[Muarifatul Rijaal, Safa: 114, Raqam: 549]

Scan Page: Muarifatul Rijaal

مطبوعات مجمع اللغة العربية بدمشق

معرفة الرجال

للإمام أبي زكريا يحيى بن معين

(١٥٨-٢٣٣ هـ)

الجزء الأول

تحقيق

محمد كامل القصار

١٤٠٥ هـ / ١٩٨٥ م

(أبي بكر بن عياش) وأبو بكر أصدق منه . قال يحيى : وأبو عمر هذا كذاب .

٥٤٧ ـ قال : وسمعت يحيى وقال له عبد الوهاب بن باذام : أيما أكثر ؟ (جرير) أو (أبو عوانة) فقال : أبو عوانة أثبت منه . فقال له عبد الوهاب بن باذام ياأبا زكريا ! جرير صاحب كتاب ! فقال : أبو عوانة أثبت منه . قال لم يعني جرير : اضطرب عليّ حديث أشعث وعاصم ، فقلت لبهز يعني ابن أسد البصري فخلّصها لي ، وكانت في دفتر واحد .

٥٤٨ ـ قال : وسمعت يحيى وسئل عن (واصل بن السائب) فقال : ليس بشيء فقيل له : أيها أحب إليك هو أو (طلحة) يعني (ابن عمرو) ؟ فقال : طلحة لا بأس به ، ليس بينها أحد أحبّه .

٥٤٩ ـ قال : وسمعت يحيى يقول : (قبيصة) ليس بحجة في سفيان
ولا (أبو حذيفة)
ولا (يحيى بن آدم)
ولا (مؤمل)

٥٥٠ ـ قال : وسمعت يحيى يقول : (منصور بن سَعْد) ثقة ، حدث عنه ابن مهدي قلت ليحيى بن معين : هو أحب إليك أو (إبراهيم بن طهمان) فقال : هو .

٥٥١ ـ قال : وسمعت يحيى يقول : (أبو صالح) أحب إليّ من (أبي سُفيان) ومَن أبو سُفيان ؟!

٥٥٢ ـ قال : سمعت يحيى بن معين يقول : أوثق الناس في قتادة
(سعيد)
و (شُعبة)

ـ ١١٤ ـ

[(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/04/muarifatul-rijaal-safa-114.jpg)](https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/04/muarifatul-rijaal-safa-114.jpg)

Imaam DarQutni (Rh) Ne Apni Kitab Al-Illal Me Mu'ammal (An) Sufyaan Ki Riwayato Ko Khatah Kaha Hai Jese Upar Imaam DarQutni (Rh) Ke Tauseeq Ke Jawab Me Guzar Chuka Hai…

Kitab Al-Illal Lil Imaam Ibn Hatim Ar-Raazi (Rh) Ne Bhi Kaseer Ghalatiya Batlayi Hain Mu'ammal (An) Sufyan Wali Riwayaton Me Dekhiye Hadees Raqam: 289, 578, 1754, 2008, 2069, 923, 1116, 1570, 2003, 2164, 2660.

Scan Page: Kitab Al-Ilal, Raqam: 2008

كتاب العلل

تأليف

الحافظ أبي محمد عبد الرحمن بن أبي حاتم محمد بن إدريس الحنظلي الرازي

تحقيق

فريق من الباحثين

د/ سعد بن عبد الله الحميد

و

د/ خالد بن عبد الرحمن الجريسي

المجلد الخامس

علل أخبار رويت في ثواب الأعمال — المسألة (٢٠٠٨) — ٣١٥

فقيل لأبي: هشام بن حسان، عن الجارود، عن عطية، عن أبي سعيد، عن النبي ﷺ ؟

قال أبي: الصحيح موقوف؛ الحفاظ لا يرفعونه.

٢٠٠٨ – وسألت أبي عن حديث رواه مؤمل بن إسماعيل، عن حماد بن سلمة، عن ثابت، عن أنس، عن النبي ﷺ قال: لا تزل

٣١٦ — علل أخبار رويت في ثواب الأعمال — المسألة (٢٠٠٩)

بنى مسجدا في الدنيا، بنى الله له مسجدا في الآخرة » ؟

قال أبي: هذا خطأ، أخطأ فيه مؤمل؛ حدثنا أبو سلمة، عن حماد، عن ثابت: أن النبي ﷺ، مرسل. وعن حماد، عن أبان، عن أنس، عن النبي ﷺ. والصحيح: حديث أبي سلمة.

٢٠٠٩ – وسألت أبي عن حديث رواه قرّان بن تمام، عن أبي فروة، عن أبي المبارك، عن عطاء، عن أبي سعيد الخدري؛ قال: قلنا لرسول الله ﷺ: ما أيمن؟ قال: الحمد لله والله أكبر، من الأجر؟ قال: «عشرون حسنة مضاعفة، وعشرون سيئة مكفرة» ؟

قال أبي: هذا حديث منكر، وأبو فروة: يزيد بن سنان، وأبو المبارك مجهول.

[(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/05/kitab-al-ilal-raqam-2008.jpg)](https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/05/kitab-al-ilal-raqam-2008.jpg)

Scan Page: Kitab Al-Ilal, Raqam: 2069

عِلَلُ أَخْبَارٍ رُوِيَتْ فِي الدُّعَاءِ (٣٩٤) المسألة (٢٠٦٩)

٢٠٦٩ - وسألتُ[1] أبي عن حديثٍ رواه مُؤَمَّل بن إسماعيل[2]، عن حمّاد بن سَلَمة، عن حُمَيد[3]، عن أنس.

ورواه روح بن عُبادة[4]، عن [حمّاد][5]، عن ثابت[6] وحُمَيد[7]، عن أنس، عن النبيّ ﷺ قال: « أَلِظُّوا[8] بِيَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ » ؟

عِلَلُ أَخْبَارٍ رُوِيَتْ فِي الدُّعَاءِ المسألة (٢٠٦٩) (٣٩٥)

قال أبي: هذا خطأ، حمّاد بن زيد[1] [يرويه][2] عن أبان[3] بن أبي عيّاش، عن أنس.

أخبرنا أبو محمد؛ قال[4]: حدثنا[5] أبي؛ قال: حدثنا أبو سَلَمة[6]؛ قال: حدثنا حمّاد[7]، عن ثابت وحُمَيد وصالح المُعَلِّم[8]، عن الحسن[9]، عن النبيّ ﷺ.

وهذا الصّحيح، وأخطأ المؤمّل[10].

كِتَابُ العِلَلِ
تأليف
الحافظ أبي محمد عبد الرحمن بن أبي حاتم محمد بن إدريس الحنظلي الرازي
(٢٤٠-٣٢٧هـ)
تحقيق
فريق من الباحثين
بإشراف وعناية
د/ سعد بن عبد الله الحميد
و
د/ خالد بن عبد الرحمن الجريسي
المجلد الخامس

[(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/05/kitab-al-illal-jild-5-raqam-2069.jpg)](https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/05/kitab-al-illal-jild-5-raqam-2069.jpg)

Scan Page: Kitab Al-Ilal, Raqam: 1754

عِلَلُ أَخْبَارٍ رُوِيَتْ فِي الْقُرْآنِ وَتَفْسِيرِ الْقُرْآنِ المسألة (١٧٥٤) (٧٠٧)

١٧٥٤ - وسُئِلَ أبو زرعة عن حديثٍ رواه وكيعٌ، والمُؤَمَّلُ بن إسماعيل، واختلفا:

فقال مُؤَمَّل[1]: عن الثَّوْري، عن عبدالعزيز بن رُفَيْع، عن مجاهد، عن عُبَيد بن عُمَير؛ قال: قال آدَمُ: يا رَبِّ، ذَنْبي الذي أذنَبْتُ كَتَبتَهُ عليَّ قبل أنْ تَخلُقَني ؟ أو ابْتَدَعْتُهُ مِنْ قِبَلي ؟ قال: بل كَتَبْتُهُ[2] عليكَ قبل أن أخلُقَكَ، قال: فكما كَتَبْتَهُ عليَّ فاغْفِرْهُ لي، فهو قوله: ﴿ فَتَلَقَّىٰ ءَادَمُ مِن رَّبِّهِۦ كَلِمَٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ[3] ﴾[4].

وقال وكيعٌ[5]: عن سُفيان، عن عبدالعزيز بن رُفَيع، عمَّن سمع عُبَيد بن عُمَير ؟

قال: حديثُ وكيعٍ أصحُّ، وأخطأ المؤمَّل.

(١) روايته أخرجها الدينوري في "المجالسة" (٢٦٢٨) - ومن طريقه ابن عساكر في "تاريخ دمشق" (٧/ ٤٣٤) - من طريق محمد بن أبي بكر المقدمي، عنه، به.
وأخرجه ابن جرير الطبري في "تفسيره" (٧٨٢) عن أحمد بن سنان، عن المؤمّل، عن سفيان، عن عبدالعزيز بن رفيع، قال: أخبرني من سمع عُبيد بن عمير. وهذه الرواية موافقة لرواية وكيع.

كِتَابُ العِلَلِ
تأليف
الحافظ أبي محمد عبد الرحمن بن أبي حاتم محمد بن إدريس الحنظلي الرازي
(٢٤٠-٣٢٧هـ)
تحقيق
فريق من الباحثين
بإشراف وعناية
د/ سعد بن عبد الله الحميد
و
د/ خالد بن عبد الرحمن الجريسي
المجلد الرابع

[(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/05/kitab-al-illal-raqam-1754.jpg)](https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/05/kitab-al-illal-raqam-1754.jpg)

Scan Page: Kitab Al-Ilal, Raqam: 289

كتاب العلل

تأليف الحافظ أبي محمد عبد الرحمن بن أبي حاتم محمد بن إدريس الحنظلي الرازي

علل أخبار رويت في الصلاة (١٦٧) المسألة (٢٨٩)

٢٨٩ - وسألتُ(١) أبي عن حديثٍ رواه المُؤَمَّل بن إسماعيل(٢)، عن الثوري، عن مُخَوَّل(٣)، عن سعيد المَقْبُري، عن أم سَلَمة؛ قالت: نهى(٤) رسولُ الله ﷺ أن يُصَلِّيَ الرَّجُلُ ورأسُهُ مَعْقُوصٌ؟

قال أبي: إنما [رُوي](٥) عن مُخَوَّل(٦)، عن أبي سعيد(*)، عن أبي رافع، وكُنْيَةُ سعيد المَقْبُري: أبو سعيد(*)، وأخطأ مُؤَمَّلٌ؛ إنما

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/05/kitab-al-ilal-raqam-289.jpg)

Hafiz Bazzar (Rh) Ne Mu'ammal (An) Sufyan Sauri (Rh) Ki Sanad Wali Riwayat Karda Hadees Me Galtiyan Batlaya Hai..
[Musnad Bazzar Hadees Raqam: 1476, 2395, 4363, 8653]

Scan Page: Musnad Bazzar, Raqam: 1476

البحر الزخار المعروف بمسند البزار

تأليف الحافظ الإمام أبي بكر أحمد بن عمرو بن عبد الخالق العتكي البزار

تحقيق د. محفوظ الرحمن زين الله

مؤسسة علوم القرآن بيروت — مكتبة العلوم والحكم المدينة المنورة

القاسم عن منصور عن إبراهيم عن علقمة عن عبد الله عن النبي ﷺ بنحو من حديث جرير(١).

١٤٧٦ - حدثنا إبراهيم بن بسطام(٢) وأحمد بن عبد الله السدوسي قالا: نا مؤمل(٣) عن سفيان عن منصور، والأعمش عن إبراهيم عن علقمة عن عبد الله أن النبي ﷺ قال: يا معشر الشباب من كان منكم ذا طول فلينكح وإلا عليه(٤) الصوم فإنه وجاء(٥).

وهذا الحديث لا نحفظه من حديث منصور عن إبراهيم بهذا الإسناد إلا من حديث مؤمل عن سفيان وإنما يعرف من حديث سفيان عن الأعمش فجمع مؤمل عن سفيان عن منصور والأعمش.

= وابن صاعد في مسند ابن مسعود ٢٧/١.
والطبراني في الكبير، من طريق الفضيل ومن طرق أخرى. ١٠/٣٢-٣٣ (٩٨٢٧-٩٨٣١).
(١) أخرجه ابن صاعد في مسند ابن مسعود ٢٧/٢.
والطحاوي في شرح معاني الآثار، باب الرجل يشك في صلاته فلا يدري أثلاثاً صلى أم أربعاً، من طرق روح والثوري ووهيب وزائدة. ٤٣٣/١ - ٤٣٤.
(٢) إبراهيم بن بسطام، أبو إسحاق الأصبهاني، نزل هو وأخوه أحمد البصرة، وتوفي بها، لم يذكر فيه أبو نعيم جرحاً ولا تعديلاً أخبار أصبهان ١٨٦/١.
(٣) صدوق سيء الحفظ، تقدم في الحديث رقم ١٢٠.
(٤) في (غ) «فعليه».
(٥) أخرجه ابن صاعد في مسند ابن مسعود، عن أحمد بن بسطام الزعفراني، من طريق منصور، وأيضاً من طريق الأعمش عن عمارة بن عمير عن عبد الرحمن بن يزيد عن عبد الله ٣٤/٢.
والطبراني في الكبير، عن أحمد بن زهير ثنا إبراهيم بن بسطام الزعفراني. ١٤٩/١٠ (١٠١٦٧).
وذكره الدارقطني في العلل، انظر السؤال رقم ٧٧٠.

٢٩٩

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/05/musnad-bazzar-hadees-raqam-1476.jpg)

Scan Page: Musnad Bazzar, Raqam: 2395

البحر الزخار

المعروف

بمسند البزار

الجزء السادس

وهذا الحديث لا نعلم احداً أسنده إلا خالد بن الحارث عن شعبة.

وسمعت بعض أصحابنا يذكره عن سهل بن حماد عن شعبة مرفوعاً. وأنكرته عليه.

٢٣٩٥ ـ حدثنا محمد بن المثنى وسليمان بن عبيد الله قالا: أخبرنا مؤمل بن اسماعيل عن سفيان قال: أخبرنا عطاء بن السائب ويعلى بن عطاء عن أبيهما عن عبد الله بن عمرو ـ رضي الله عنهما ـ قال: وكسفت الشمس على عهد رسول الله ـ ﷺ ـ فصلى رسول الله ركعتين في أربع سجدات.

وهذا الحديث معروف من حديث عطاء بن السائب عن

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/05/musnad-bazzar-hadees-raqam-2395.jpg)

Hafiz Ibn Abil Fawaaris (Rh) Ne Mu’ammal (An) Sufyan Wali Riwayat Me Galtiya Bataya Hai.
[Irwa Al-Ghaleel Jild: 6, Safa: 240]

Imaam Baihaqi (Rh) Ne Bhi Mu’ammal (An) Sufyan Wali Riwayat Me Galtiyan Bataya Hai..
[Shoaib Al-Imaan Hadees Raqam: 572, As-Sunan As-Sagheer Jild: 3, Safa: 20, Sunan Al-Kubra Jild: 4, Safa: 213, 240]

Scan Page: Sunan Al-Kubra

الجزء الرابع

من

السنن الكبرى

(وأخبرنا) علي أنبا احمد انبا عثمان بن عمر الضبي ثنا ابن كثير ثنا سفيان بن سعيد عن ابن ابي ليلى عن عطاء عن زيد بن خالد الجهني قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من جهز غازيا او خلفه في اهله او فطر صائما فله مثل أجره من غير ان ينقص من أجره شيئا ـ هذا هو المحفوظ من حديث الثوري ورواه مؤمل بن اسمعيل عن الثوري فخالف الجماعة في إسناده ـ

(أخبرنا) أبو عبد الله الحافظ وأبو بكر احمد بن الحسن القاضي وأبو زكريا بن ابي اسحاق قالوا ثنا أبو العباس محمد بن يعقوب ثنا محمد بن عباس الرملي ثنا مؤمل بن اسمعيل ثنا سفيان عن ابن جريج عن عطاء عن زيد بن خالد الجهني عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من فطر صائما او جهز غازيا فله مثل أجره ـ

باب جواز الفطر في السفر القاصد دون القصير

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/05/sunan-al-kubra-jild-4-safa-240.jpg)

Scan Page: Sunan As-Sagheer

(٦)
سلسلة منشورات
جامعة الدراسات الإسلامية
كراتشي - باكستان

ما آتاكم الرسول فخذوه وما نهاكم عنه فانتهوا

السنن الصغير

للإمام المحدثين الحافظ الجليل أبي بكر أحمد بن الحسين بن علي
البيهقي المتوفى سنة ثمان وخمسين وأربع مئة

السفر الثالث

وثق أصوله وخرج حديثه وعلق عليه
الدكتور عبد المعطي أمين قلعجي

النكاح ــ باب لا نكاح إلا بولي وشاهدي عدل

أنبأنا أحمد بن القاسم بن مساور الجوهري ، أنبأنا عبيد الله القواريري فذكره .

٢٣٧٨ ــ وروى أيضا عن مؤمل بن إسماعيل عن سفيان مرفوعاً ، والصحيح موقوف .

٢٣٧٩ ــ ورواه عدي بن الفضل ، عن ابن خثيم بإسناده مرفوعاً : « لانكاح إلا بولي وشاهدي عدل ، فإن أنكحها ولي مسخوط عليه فنكاحها باطل »(٣) . وعدي بن الفضل غير قوي في الحديث .

٢٣٨٠ ــ قال الشافعي رضي الله عنه : ولايكون الكافر ولياً لمسلمة . وقد زوّج ابن سعيد بن العاص النبي ﷺ إلى حبيبة بنت أبي سفيان ، وأبو سفيان حي ، لأنها كانت مسلمة ، وابن سعيد يعني خالد بن سعيد مسلم ، ولم يكن لأبي سفيان فيها ولاية ، لأن الله تعالى قطع الولاية بين المسلمين والمشركين ، وكذلك لايكون المسلم ولياً للكافر ، قال الشافعي إلا أمته فإن ماصار لها بالنكاح .

٢٣٨١ ــ وحدثني الحسن ، عن سمرة بن جندب ، وقيل : عن عقبة بن عامر ، والأول أصح ، أن النبي ﷺ قال : « إذا أنكح الوليان فالأول أحق ، وإذا باع المجيزان فالأول أحق »(٤) .

وفيه دلالة على جواز التوكيل .

٧ ــ باب لا نكاح إلا بولي وشاهدي عدل

٢٣٨٢ ــ أخبرنا أبو عبد الله الحافظ ، أخبرنا أبو الوليد الفقيه ، أنبأنا محمد بن جرير الطبري ، أنبأنا سعيد بن يحيى بن سعيد الأموي ، أنبأنا أبي ، عن ابن جريج ، عن سليمان بن موسى ، عن الزهري ، عن عروة ، عن عائشة ، أن النبي ﷺ قال : « أيما امرأة نكحت بغير إذن وليها وشاهدين عدل فنكاحها باطل » وذكر الحديث(١) .

(٣) السنن الكبرى (٧ : ١٢٤) وكنز العمال (١٦ : ٤٤٦٧٧) .
(٤) موقعه في سنن البيهقي الكبرى (٧ : ١٣٩) ، وذكره في كنز العمال (١٦ : ٤٤٦٨٤) ، ونسبه لسعيد بن منصور في سننه عن الحسن مرسلا .
(١) الحديث عن عائشة رضي الله عنها ، وقد تقدم ، وتتمته : « فإن دخل بها فلها المهر بما استحل من فرجها ، =

٢٠

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/05/sunan-as-sagheer-jild-3-safa-20.jpg)

Imaam Tabrani (Rh) Ne Bhi Mu’ammal (An) Sufyan Wali Riwayat Par Kalam Kiya Hai..
[Al-Awsat: 1512, As- Sagheer: 777]

Lehaza Ab Yeh Baat Khuli Taur Par Wazeh Aur Sabit Hogayi Hai Ke Mu’ammal (An) Sufyan Ki Riwayat Par Jo “Zauf” Ka Huqam Ibn Hajr (Rh) Ne Lagaya Hai Isme Ibn Hajr (Rh) Munfarid Nhi Bulke Kibaar Muhaddiseen-E-Kiraam Ne Mu’ammal (An) Sufyan Ki Khatah Ki Taa’id Kiye Hain…

TAUSEEQ NO: 15

Imam Ibn Kaseer (Rh) Ne Mu’ammal —->> Sufyaan (Rh) Se Riwayat Karda Hadees Ke Muttaliq Farmaya: “Iski Sanad Jayyid Hai”
[Tafseer Ibn Kaseer, Jild: 4, Safa: 423]

Aur Ek Riwayat Jiski Sanad Me Mu’ammal Hai Us Riwayat Ke Muttaliq Farmaya: “Isnadun Sahih”
[Tafseer Ibn Kaseer, Jild: 3, Safa: 52, Surah Al-Maida Ayat: 6]

Chunanche Pata Chala Ke Imam Ibn Kaseer (Rh) Ke Nadeeq Mu’ammal Ki Riwayat Karda Hadees Sahih Hai…

《 Al-Jawab 》

Imam Ibn Kaseer (Rh.) Ka Mu’ammal Par Jarh Mufassar Maujood Hai Apni Kitab Me Likhte Hain….

Abu Hatim Kehte Hain Sunnat Me Shadeed, Kaseerul Khattah (Bohot Galatiyan Karta Tha)

Imam Bukhari Farmatey Hain Munkarul Hadees.

Al-Ajurri (Rh) Kehte Hain Ke Imam Abu Dawud (Rh) Ne (Mu’ammal) Ke Unche Maqam Ke Bareme Bataya Lekin Kaha “Kaseerul Khatta” The..

Logo Ne Kaha Hai Ke Iski Kitaabein Daffan Hogayi Jiske Wajah Se Hafizeh Se Hadeese Bayaan Karta Aur Ghaltiyan Karta Tha..

[Al-Takmil Fi Jarah Wal Ta’adeel Lil Hafiz Ibn Kaseer, Safa: 289]

Scan Page: Al-Takmil Fi-Jarh Wa-Ta’adil

التكميل في الجرح والتعديل — ٢٨٩ — من اسمه مؤمل

من اسمه مؤمل

٤٥٨. (خت قدت س ق) مُؤَمَّل(١) بن إسماعيل القُرَشيُّ العَدَويُّ أبو عبد الرحمن البَصْريُّ، نزيل مكة، مولى آل عمر بن الخطاب وقيل: مولى بكر بن عبد مناة بن كنانة.

روى عن: الحمّادين، والسُّفيانين، وشُعْبة، وعدّة.

وعنه جماعة منهم: أحمد بن حنبل، وإسحاق بن راهويه، وعلي بن المديني، وبندار، وأبو كريب، ومؤمل بن إهاب.

قال ابن معين: ثقة، وهو في الثوري ثقة.

وقال أبو حاتم: شديد في السنة، كثير الخطأ.

وقال البخاري: مُنْكر الحديث.

وقال أبو عبيد الآجُرّي: سألت أبا داود عنه فعظّمه ورفع من شأنه إلا أنه يهِمُ في الشيء.

وذكره ابن حبان في «الثقات».

وقال غيره: دفن كتبه وكان يحدث من حفظه فكثُر خطؤه.

قال البخاري: مات سنة خمس أو ست ومائتين.

(١) «تهذيب الكمال»: (٢٩/١٧٦).

مركز النعمان للبحوث والدراسات الإسلامية وتحقيق التراث والترجمة

سلسلة أعمال حديثية تنشر لأول مرة (٢)

التكميل في الجرح والتعديل ومعرفة الثقات والضعفاء والمجاهيل

تصنيف الحافظ

أبي الفداء إسماعيل بن عمر بن كثير الدمشقي

المتوفى سنة ٧٧٤هـ

(ينشر لأول مرة)

دراسة وتحقيق

د. شادي بن محمد بن سالم آل نعمان

(المجلد الأول)

(https://batilfirqokihaqeeqat.files.wordpress.com/2015/04/al-takmil-fi-jarh-wa-taadil-pg-289.jpg)

TAUSEEQ NO: 16

Hafiz Al-Zayaa Al-Maqdisi (Rh) Ne Mu’ammal Bin Ismaeel (Rh) Se Riwayat Li Hai Apne Kitab Al-Mukhtaarah Jild: 1, Safa: 345, Hadees Raqam: 237

Aur Hafiz Zayaa (Rh) Al-Mukhtaarah Me Saheeh Hadees Darj Kartey Hain Chunanche Pata Chala Mu’ammal Hafiz Zayaa (Rh) Ke Nazdeeq Saheeh Ul-Hadees Hai…

《 Al-Jawaab 》

Yeh Ghair Muqallideen Hazarat Ka Dhoka Hai Ke Hafiz Zayaa Al-Maqdasi (Rh) Ne Sirf Sahih Hadeese Aur Siqaah Raawio Ko Darjh Ki Hai Apni Kitab Me Bulkey Ibn Aadam Jese Kazzab Raawion Se Bhi Riwayat Li Hai..

Chunanche Ghair Muqallideen Ke Shaikhul Albani (Rh) Likhtey Hain: "Hafiz Zayaa (Rh) Ne Ibn Aadam (Kazzab) Jaise Se Riwayat Lekar Apni Kitab (Al-Mukhtaarah) Ka Naam Kharab Kardiya Hai. Agarche Yeh Kitab Imam Hakim (Rh) Ki Mustadrak Se Behtar Hai. Aur Asal Sacchayi Yeh Hai Ke Hafiz Zayaa (Rh) Bhi MUTASAHIL MUHADDIS THE Kyuki Inhone Zadatar ZAEEF AUR MAJHOOL Raawion Se Riwayat Bhi Darjh Kiya Hai Apni Kitab Me…
[Irwa Al-Ghaleel Jild: 5, Safa: 321, Hadees Raqam: 1498]

Chunanche Hafiz Zayaa Al-Maqdisi (Rh) Ki Tauseeq Pesh Karna Dhoka Wa Fareeb Hai…

TAUSEEQ NO: 17

Imam Ibn Shaheen (Rh) Ne Mu'ammal Bin Ismaeel (Rh) Ko Apni Kitaab As-Siqaat Me Shumaar Kiya Hai..
[Kitab As-Siqaat Safa: 232, Raqam: 1416]

Chunanche Imaam Ibn Shaheen (Rh) Ke Nazdeeq Mu'ammal Bin Ismail (Rh) "SIQAAH" Hai..

《 Al-Jawaab 》

Usool-E-Hadees Ka Zabta Hai Ke Ek Shakhs Siqaah Aur Saaleh Kyu Na Ho Magar Addalat Ke Lehaz Se Zaeef Ho Skta Hai Aur Yehi Haal Mu'ammal Bin Ismail (Rh) Ka Hai…

Mu'ammal Bin Ismail (Rh) Siqaah Sadooq Raawi Hain Magar Hadeeso Me Kaseerul Ghaltiya Kiya Kartey The Jo Naayi Baat Nahi Hai…

Chunanche…

Imam Tirmizi (Rh) Farmatey Hain Ke Baaz Auqaat Admi Sawaleeh Aur Bohot Ibadat Karne Wala Hota Hai Lekin Sahadaat Dene Ka Ahel Nahi Hota Aur Na Hi Isko Yaad Rakh Sakta Hai. Aur Aise Hi "SAYYIUL HIFZ AUR KASEERUL GHALAT" RAAWI HOTEY HAIN.."
[Sharah Al-Elal Tirmizi La Ibn Rajab, Jild: 1, Safa: 93]

Imaam Ibn Abi Hatim Ar-Raazi (Rh) Likhte Hain Ke Admi Saaleh Hota Hai Aur Iske Sath Jhootha Bhi. YANI Woh HADEES Bayaan Karta Hai BAGAIR HIFZ Ke..

Nez Farmatey Hain Ke "Woh Shakhs SALEEH HAI, LEKIN HADEES KE LIYE ALAIDAH ADMI HOTA HAI.."
[Al-Jarah Wat-Ta'deel Jild: 1, Safa: 33, Sharh Elal Al-Tirmizi Jild: 1, Safa: 94]

Yehi Haal Mu'ammal Bin Ismaeel (Rh) Ka Yeh Ibadat Guzar Aur Siqaah Hain Magar Hadeeson Me Kaseerul Khata Aur Sayyiul Hifz Raawi Hain Aur Yeh Jarh Muffasar Hai…

Wallahu'Alam…

Asmaa Ur-Rijaal / Usool-E-Hadees, Namaz Me Haath Bandhne Ka Huqm Wa Maqam